TEZ RAFTAR
तेज रफ्तार
روزنامہ
تیز رفتار
کلکتہ

KOLKATA 21 /05/ 2024
جلد 09 ★ شمارہ 137 ★ قیمت:-/2 روپے ★ بروز منگل / 21 مئی ۲۰۲۴ء بمطابق

لوک سبھا الیکشن 2024

دوسرے مرحلے کی تین سیٹوں پر ووٹنگ مکمل

جھارکھنڈ میں شام 5 بجے تک 61.90 فیصد ووٹنگ

رانچی 20 مئی (نمائندہ) کو دوسرے مرحلے کی ووٹنگ جھارکھنڈ کی تین لوک سبھا سیٹوں (چترا، کوڈرما اور ہزاری باغ) کے ساتھ ساتھ گانڈے اسمبلی سیٹ پر مکمل ہوئی۔ شام 5 بجے تک جھارکھنڈ میں کل 61.90 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ پولنگ بوتھ میں ای وی ایم کو سیل کیا جارہا ہے۔ ووٹنگ کے لیے پولنگ بوتھ پر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ تمام بوتھوں کی سی سی ٹی وی کیمروں سے نگرانی کی جا رہی تھی۔ سکیورٹی کے پیش نظر پولیس اور سکیورٹی فورس کے اہلکار بھی تعینات تھے۔ ووٹرز بڑے جوش وخروش کے ساتھ پولنگ بوتھ پر پہنچے اور اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ ان تمام سیٹوں پر صبح 7 بجے سے شام 5 بجے تک ووٹنگ ہوئی۔ کوڈرما لوک سبھا میں 61.60 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ ہزاری باغ لوک سبھا میں 63.66 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ چترا لوک سبھا میں 60.26 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ گانڈیا اسمبلی میں 66.45 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ جھارکھنڈ میں سہ پہر 3 بجے تک کل 53.90 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ کوڈرما لوک سبھا میں 54.19 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ ہزاری باغ لوک سبھا میں 52.82 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ چترا لوک سبھا میں 54.74 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ گنڈیا اسمبلی میں 53.82 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ ایم ایل اے امبا پرساد اپنے اہل خانہ کے ساتھ ووٹ ڈالنے پولنگ اسٹیشن پہنچے۔ ہزاری باغ لوک سبھا سیٹ سے کانگریس کے ایم ایل اے برکاگاؤں امبا پرساد اپنے خاندان کے ساتھ ووٹ ڈالنے کے لیے پولنگ سینٹر پہنچے ہیں، ان کے ساتھ والد اور سابق وزیر یوگیندر ساو، والدہ اور سابق ایم ایل اے نرملا دیوی سمیت خاندان کے تمام افراد پولنگ سینٹر پہنچے ہیں۔ اپنا ووٹ ڈالنے کے لیے۔ وہ ووٹ ڈالنے کے لیے ہزاری باغ لوک سبھا کے کیریداری بلاک کے بوتھ نمبر 30 پر پہنچے ہیں۔ ان کا پولنگ سنٹر اپ گریڈ ڈ مڈل سکول پاہڑا میں ہے۔ راجستھان پولس اور جھارکھنڈ پولس کے اہلکار اس پولنگ سنٹر میں سیکورٹی کے لیے تعینات ہیں۔ دوپہر ایک بجے تک 41.89 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ ہزاری باغ لوک سبھا کے کیریڈیری بلاک کے بوتھ نمبر 998 میں ووٹ ڈالنے کے لیے ووٹنگ جاری ہے۔

شام 5 بجے تک 56.68 فیصد ووٹنگ

مغربی بنگال سب سے آگے جبکہ مہاراشٹر ہنوز سب سے پیچھے

لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے جن 8 ریاستوں ومرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹنگ ہوئیاں میں بہار، جموں وکشمیر، لداخ، جھارکھنڈ، مہاراشٹر، اڈیشہ، اتر پردیش اور مغربی بنگال شامل ہیں

نئی دہلی 20 مئی (نمائندہ) لوک سبھا انتخابات کے 5ویں مرحلے کے لیے ووٹنگ جاری ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق شام 5 بجے تک 56.68 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ مہاراشٹر میں اب تک سب سے کم ووٹنگ ہوئی ہے، جب کہ لداخ، جھارکھنڈ، اوڈیشہ وہ ریاستیں ہیں جہاں 60 فیصد سے زیادہ ووٹنگ ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ ووٹنگ کا فیصد سب سے زیادہ مغربی بنگال میں ہے جہاں شام 5 بجے تک 73 فیصد لوگوں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ لوک سبھا انتخابات 2024 کے پانچویں مرحلے میں 49 سیٹوں پر ووٹنگ ہو رہی ہے۔ الیکشن کمیشن کی اطلاع کے مطابق سہ پہر 3 بجے تک تقریباً 47.53 فیصد ووٹنگ ہو چکی ہے۔ سب سے زیادہ ٹرن آؤٹ مغربی بنگال میں 62.72 فیصد اور مہاراشٹر میں سب سے کم 38.77 فیصد رہا۔ سماجوادی پارٹی نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے شکایت کی ہے کہ کوشمبی لوک سبھا سیٹ کی کنڈا اسمبلی حلقے میں پولنگ آفیسر رائے دہندگان کے ووٹ خود ڈال رہے ہیں۔ سماجوادی پارٹی نے مرکزی الیکشن کمیشن، ریاستی الیکشن کمیشن نیز ڈی ایم کوشمبی کو ٹیگ کرتے ہوئے یہ شکایت کی ہے۔ ملک کی 8 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پانچویں مرحلے کے لیے ووٹنگ جاری ہے۔ الیکشن کمیشن کے اعداد وشمار کے مطابق دوپہر ایک بجے تک 36.73 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ مختلف ریاستوں میں ووٹنگ فیصد حسب ذیل ہے۔

دردناک سڑک حادثہ، 18 خواتین سمیت 19 مزدوروں کی موت، کئی سنگین طور پر زخمی

چھتیس گڑھ 20 مئی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے کوردھا میں ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے جس میں 19 مزدوروں کی موت واقع ہوگئی ہے۔ اس حادثہ میں کئی دیگر افراد سنگین طور پر زخمی بھی ہوئے ہیں۔ مہلوکین میں 18 خواتین بھی شامل ہیں۔ حادثہ کے بعد لاشیں ادھر ادھر سڑک پر بکھر گئی تھیں جو خوفناک نظارہ پیش کر رہی تھیں۔ بتایا جارہا ہے کہ مہلوکین کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے کیونکہ زخمیوں میں کئی کی حالت سنگین ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب تیندو پتہ توڑ کر مزدور لوٹ رہے تھے۔ اچانک ان کی گاڑی حادثہ کا شکار ہوگئی۔

بھارت سیوا شرم سنگھ پر تبصرہ کرنے پر سنت نے ممتا بنرجی کو قانونی نوٹس بھیجا

مغربی بنگال 20 مئی (نمائندہ) مغربی بنگال کے مرشد آباد میں واقع بھارت سیوا شرم سنگھ کے سوامی پردیپتا نند مہاراج نے پیر کو کہا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے خلاف قانونی شکایت درج کرائی ہے۔ کولکتہ: مغربی بنگال کے مرشد آباد میں مقیم بھارت سیوا شرم سنگھ کے سوامی پردیپتا نند مہاراج نے پیر کو کہا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو قانونی نوٹس بھیجا ہے۔ مہاراج نے ممتا سے تنظیم کے بارے میں مبینہ طور پر توہین آمیز ریمارکس کرنے کے لیے معافی مانگنے کو بھی کہا ہے۔ اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ انہوں نے ممتا کو قانونی نوٹس بھیجا ہے، سوامی پردیپتا نند مہاراج نے کہا کہ اگر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ذاتی طور پر میری توہین کرتیں تو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ایک روحانی گرو کے طور پر ہم ذاتی تنقید سے متاثر نہیں ہوتے کیونکہ ہم یہاں لوگوں کی خدمت کے لیے آئے ہیں۔ لیکن انہوں نے (ممتا) تنظیم کی توہین کی ہے، جو نا قابل قبول ہے۔ پی ایم مودی نے ممتا کے بیان کی مذمت کی تھی۔ سنگھ کے قومی سکریٹری سوامی وشواتمانند مہاراج نے تاہم دعویٰ کیا کہ وہ اس معاملے سے واقف نہیں ہیں۔ اس سے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی ممتا بنرجی کے ریمارکس کی مذمت کی اور کہا کہ ان سماجی مذہبی تنظیموں کو ایک مخصوص ووٹ بینک کو خوش کرنے کے لیے دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے اتوار کو پرولیا میں ایک ریلی کے دوران اسکون، رام کرشنا مشن اور بھارت سیوا شرم سنگھ کے خلاف جھوٹ پھیلا کر شائستگی کی حدیں پار کرنے پر ٹی ایم سی پر تنقید کی تھی۔ ممتا بنرجی نے کیا کہا؟ دراصل، ممتا بنرجی نے ہفتہ کو آرام باغ لوک سبھا حلقہ کے گوگھاٹ میں ایک ریلی کے دوران الزام لگایا تھا کہ رام کرشن مشن اور بھارت سیوا شرم سنگھ کے کچھ سنت دہلی میں بی جے پی لیڈروں کے زیر اثر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ مندروں کو سنبھالنے والے کچھ لوگ قابل ستائش روحانی کام کر رہے ہیں لیکن سبھی اس طرح کی سرگرمیوں میں ملوث نہیں ہیں۔ یہ نا قابل قبول ہے۔ ہم سنتوں کا احترام کرتے ہیں۔

تینوں نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کا راستہ صاف، سپریم کورٹ کا پی آئی ایل پر سماعت سے انکار

سپریم کورٹ نے تینوں نئے فوجداری قوانین کو چیلنج کرنے والی مفاد عامہ کی درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس درخواست میں کہا گیا تھا کہ جب یہ قانون پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا تھا تو اس پر کوئی وسیع بحث نہیں ہو سکی تھی کیونکہ اس وقت زیادہ تر ارکان پارلیمنٹ کو معطل کر دیا گیا تھا۔ درخواست میں سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دے کر نئے قانون کا جائزہ لینے نیز ان پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ مفاد عامہ کی یہ درخواست (پی آئی ایل) ایڈووکیٹ وشال تیواری نے دائر کی تھی۔ درخواست میں کہا گیا تھا کہ جب یہ قوانین پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے تھے۔

ایران کے صدر ابراہیم رئیسی اور وزیر خارجہ امیر عبداللہیان ہیلی کاپٹر حادثے میں جاں بحق

اس ہیلی کاپٹر پر صدر ابراہیم رئیسی، وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان، تبریز کے امام محمد علی الہاشم اور مشرقی آذربائیجان کے گورنر مالک رحمتی، سکیورٹی چیف، باڈی گارڈ اور فلائٹ کریو سوار تھے

تہران 20 مئی (ایجنسی) ایران کے صدر ابراہیم رئیسی ہیلی کاپٹر حادثے میں جاں بحق ہوگئے۔ ان کے ساتھ وزیر خارجہ امیر عبداللہیان سمیت دیگر افراد کی بھی موت ہوگئی ہے۔ ایرانی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی صدر، ایرانی وزیر خارجہ نیز دیگر اعلیٰ افسران کی موت ہیلی کاپٹر کے حادثے میں ہوئی ہے۔ کئی گھنٹوں کی کوشش کے بعد ہیلی کاپٹر کا ملبہ مل گیا۔ دراصل ہیلی کاپٹر اتوار کو آذربائیجان کے گھنے اور پہاڑی علاقے میں گر کر تباہ ہوگیا تھا۔ اس ہیلی کاپٹر میں صدر ابراہیم رئیسی، وزیر خارجہ اور دیگر افسران سوار تھے۔ حادثے کے بعد بڑے پیمانے پر ریسکیو آپریشن شروع کر دیا گیا۔ ایرانی ہلال احمر کے سربراہ نے کہا کہ امدادی ٹیمیں جائے حادثہ اور ہیلی کاپٹر کے ملبے پر پہنچ گئی ہیں۔ ہمیں ریسکیو ٹیموں سے ویڈیوز موصول ہوئی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہیلی کاپٹر کا پورا کیبن بری طرح تباہ اور جل گیا ہے اور کسی کے زندہ بچنے کے کوئی آثار نہیں ہیں۔ اسی دوران ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا اور نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی مہر نیوز نے اطلاع دی ہے کہ ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کو لے جانے والے ہیلی کاپٹر کے حادثے کے مقام پر کوئی بھی زندہ نہیں ملا۔ ایرانی ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ ایران کے صدر ابراہیم رئیسی ہیلی کاپٹر حادثے میں ہلاک ہوگئے ہیں۔ اس کے مطابق ہیلی کاپٹر میں سوار وزیر خارجہ امیر عبداللہیان سمیت دیگر افراد کی بھی ہلاکت ہوئی ہے۔ ایرانی خبر رساں اداروں مہر اور تسنیم نے ایرانی صدر کی ہلاکت کی اطلاع دی ہے۔ تاہم اب تک سرکاری طور پر اس کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ اس ہیلی کاپٹر پر صدر ابراہیم رئیسی، وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان، تبریز کے امام محمد علی الہاشم اور مشرقی آذربائیجان کے گورنر مالک رحمتی سوار تھے۔ ہیلی کاپٹر کے مسافروں میں فلائٹ کریو، سکیورٹی چیف اور باڈی گارڈ بھی شامل تھے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب صدر ابراہیم رئیسی ایران کے مشرقی آذربائیجان صوبے میں سفر کر رہے تھے۔ پھر ہیلی کاپٹر کی ہارڈ لینڈنگ کا یہ واقعہ ایران کے دارالحکومت تہران سے تقریباً 600 کلومیٹر (375 میل) شمال مغرب میں آذربائیجان کی سرحد سے متصل جلفا شہر کے قریب پیش آیا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کے مطابق ایران کے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان، ایران کے مشرقی آذربائیجان صوبے کے گورنر اور دیگر حکام اور محافظ بھی رئیسی کے ساتھ سفر میں تھے۔

محمد مخبر ایران کے عبوری صدر مقرر

تہران، 20 مئی (یو این آئی) ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی حادثاتی موت کے بعد نائب صدر محمد مخبر دزفولی کو 2 ماہ کے لیے ملک کا عبوری صدر مقرر کر دیا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق محمد مخبر کو دو ماہ کے لیے ایران کا عبوری صدر مقرر کر دیا گیا ہے۔ ایرانی آئین کے مطابق 50 دن کے اندر دوبارہ صدارتی انتخاب کرایا جائے گا۔ ایرانی نائب صدر محمد مخبر دزفولی 1955 میں ایران کے علاقے دزفول میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم دزفول اور اہواز میں جاری حاصل کی۔ ایرانی ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ ایران کے صدر ابراہیم رئیسی ہیلی کاپٹر حادثے میں ہلاک ہوگئے ہیں۔ اس کے مطابق ہیلی کاپٹر میں سوار وزیر خارجہ امیر عبداللہیان سمیت دیگر افراد کی بھی ہلاکت ہوئی ہے۔ ایرانی خبر رساں اداروں مہر اور تسنیم نے ایرانی صدر کی ہلاکت کی اطلاع دی ہے۔

ہندوستان ایران کے ساتھ کھڑا ہے، وزیر اعظم مودی نے صدر ابراہیم رئیسی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا

نئی دہلی 20 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہیلی کاپٹر حادثے میں ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ٹویٹر پر جاتے ہوئے، انہوں نے لکھا کہ وہ رئیسی کے المناک انتقال سے گہرے غمزدہ اور صدمے" میں ہیں اور کہا کہ ہندوستان غم کی اس گھڑی میں ایران کے ساتھ کھڑا ہے"۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ایکس میں لکھا گیا، ہندوستان-ایران دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کی شراکت کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کے خاندان اور ایران کے لوگوں سے میری دلی تعزیت ہے۔" وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھی رئیسی کے اچانک انتقال پر غم کا اظہار کیا۔ جے شنکر نے ٹویٹ کیا، "ایران کے صدر ڈاکٹر ابراہیم رئیسی اور وزیر خارجہ ایچ امیر عبداللہیان کے ہیلی کاپٹر حادثے میں انتقال کی خبر سن کر گہرا صدمہ ہوا۔ حال ہی میں جنوری 2024 میں ان کے ساتھ میری کئی ملاقاتیں یاد آ گئیں۔ ان کے اہل خانہ سے۔ ہماری تعزیت۔ ہم اس کے ساتھ کھڑے ہیں۔" اس سانحے کے وقت اہل ایران۔ ابراہیم رئیسی اپنے وزیر خارجہ حسین امیر عبدالحیان اور دیگر اعلیٰ حکام کے ساتھ آذربائیجان کے ساتھ ایران کی سرحد کے دورے سے واپس آتے ہوئے ہیلی کاپٹر کے حادثے کا شکار ہوئے۔ کئی گھنٹوں کے ایک بڑے ریسکیو آپریشن کے بعد، جس میں ایران کے پڑوسی ترکی کی طرف سے بھیجے گئے ڈرون شامل تھے۔

لوک سبھا انتخاب: فرخ آباد میں 7 مرتبہ فرضی ووٹنگ کرنے والا نابالغ حراست میں، پولنگ ٹیم کے سبھی ارکان معطل

اتر پردیش کے فرخ آباد پارلیمانی حلقہ میں آنے والے ایٹہ ضلع کے ایک پولنگ مرکز پر ایک 17 سالہ نوجوان کو مبینہ طور سے بی جے پی امیدوار کے حق میں سات مرتبہ فرضی ووٹنگ کرنے کے الزام میں حراست میں لیا گیا ہے۔ساتھ ہی متعلقہ پولنگ مرکز کی پولنگ ٹیم کے سبھی اراکین کو معطل کرنے اور اس پولنگ مرکز پر از سر نو ووٹنگ کی ہدایت دی گئی ہے۔ سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو نے اس فرضی ووٹنگ سے متعلق ایک ویڈیو 'ایکس' پر شیئر کی ہے اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بھی اس سلسلے میں بیان شیئر کرتے ہوئے کہا کہ "اپنی شکست سامنے دیکھ کر بی جے پی مینڈیٹ کو جھٹلانے کے لیے سرکاری نظام پر دباؤ بنا کر جمہوریت کو لوٹنا چاہتی ہے۔" اس

فرضی ووٹنگ معاملے میں اتر پردیش کے چیف الیکٹورل افسر نودیپ رنوا نے ایک بیان جاری کر کہا ہے کہ متعلقہ پولنگ ٹیم کے سبھی اراکین کو معطل کرنے اور ڈسپلنری کارروائی شروع کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ متعلقہ پولنگ مرکز پر از سر نو ووٹنگ کی سفارش الیکشن کمیشن سے کر دی گئی ہے۔ رنوا کا کہنا ہے کہ اتر پردیش کے بقیہ مراحل میں بھی الیکٹورل افسران کو ووٹرس کی شناخت کے عمل کو سختی سے انجام دینے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ رنوا نے فرضی ووٹ ڈالنے والے نوجوان سے متعلق بتایا کہ ملزم کو پولیس نے پکڑ لیا ہے اور اس کے خلاف متعلقہ دفعات میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں نوجوان کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد پولیس نے اس کے خلاف ایف آئی آر درج کی اور اسے حراست میں لے لیا۔ ایک افسر نے پیر کے روز یہ جانکاری دی۔ ایف آئی آر کے مطابق 13 مئی کو علی گنج (ایٹہ) اسمبلی سیٹ کے تحت تھانہ نیا گاؤں کے گرام کھریا پماران کے بوتھ نمبر 343 پر دھان اِل ٹھاکر کے بیٹے نے تقریباً سات سے آٹھ مرتبہ فرضی ووٹ ڈالے اور اس کی باقاعدہ ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر خود پوسٹ بھی کیا۔ نیا گاؤں تھانہ کے انچارج رتیش ٹھاکر نے پیر کے روز بتایا کہ نابالغ کی شناخت کرنے کے بعد اسے حراست میں لے کر آگے کی قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ فرخ آباد پارلیمانی حلقہ میں اس ضلع کی قائم گنج، امرت پور، فرخ آباد اور بھوجپور اسمبلی سیٹیں آتی ہیں۔ ایٹہ ضلع کی علی گنج اسمبلی سیٹ بھی اسی لوک سبھا حلقہ کا حصہ ہے۔

ووٹنگ میں بے ضابطگی کی خبروں کے درمیان راہل گاندھی رائے بریلی پہنچے، پولنگ بوتھوں کا لیا جائزہ

رائے بریلی لوک سبھا سیٹ پر ووٹنگ میں مبینہ بے ضابطگیوں کی اطلاع ملنے پر کانگریس کے امیدوار راہل گاندھی رائے بریلی پہنچے۔ اس موقع پر وہ ہنومان مندر بھی گئے جہاں ان سے ملنے والوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے میں اتر پردیش کی رائے بریلی لوک سبھا سیٹ پر ووٹنگ جاری ہے۔ اسی درمیان کئی پولنگ بوتھ سے ای وی ایم کی خرابی و ووٹنگ میں بے ضابطگی کی خبریں سوشل میڈیا پر آنے لگیں جس کے بعد کانگریس کے لیڈر اور رائے بریلی پارلیمانی حلقے کے امیدوار راہل گاندھی رائے بریلی پہنچے اور پولنگ بوتھوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر راہل گاندھی پپلیشور ہنومان مندر بھی گئے۔ راہل گاندھی کے رائے بریلی پہنچنے کی خبر ملتے ہی ان سے ملنے کے لیے لوگ جمع ہونے لگے اور دیکھتے ہی دیکھتے ہنومان مندر کے اطراف لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ جمع ہوگئی۔ راہل گاندھی ایسے وقت رائے بریلی پہنچے ہیں جب کانگریس پارٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ کئی پولنگ بوتھوں پر ووٹنگ کے دوران بے ضابطگیاں ہو رہی ہیں۔ راہل گاندھی بچھراواں کے پولنگ بوتھ پر گئے اور وہاں کی صورت حال کا جائزہ لیا اور لوگوں سے بات بھی کی۔ اس کے بعد راہل گاندھی ہرچند پور اسمبلی سے ہوتے ہوئے پورے رائے بریلی کے پولنگ مراکز کا دورہ کریں گے۔ رائے بریلی سیٹ پر راہل گاندھی کا مقابلہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈر اور یوگی حکومت میں وزیر دنیش پرتاپ سنگھ سے ہے۔ رائے بریلی کانگریس کا گڑھ رہا ہے۔ راہل گاندھی کی والدہ سونیا گاندھی اس سیٹ سے چار بار ایم پی رہ چکی ہیں، اس بار راہل گاندھی یہاں سے انتخابی میدان میں ہیں۔ راہل گاندھی رائے بریلی کے تمام بوتھوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ اسی طرح قنوج لوک سبھا میں ووٹنگ کے دوران بے ضابطگی کی شکایتوں کے درمیان سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو خود تمام بوتھوں کا جائزہ لینے نکل پڑے ہیں۔

کانس فلم فیسٹیول میں بھارت پرب کی تقریب محوری حیثیت کی حامل

کانس۔ 17 مئی۔ ایم این این سینما کے سب سے بڑے جشن 77 ویں کینز فلم فیسٹیول کا دو روز قبل دس روزہ غیر معمولی تفریح کے ساتھ آغاز ہوا جس میں مواد اور گلیمر کی ہم آہنگی دیکھنے میں آئے گی۔ اطلاعات ونشریات کی وزارت کے سکریٹری جناب سنجے جاجو نے اولین بھارت پرو کی میزبانی کی جو رواں کینز فلم فیسٹیول کا ایک فرانسیسی رویرا میں ہندوستانی سینما کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی بھرپور ثقافت، کھانوں اور دستکاری کا جشن منانے کی ایک شام ہے۔ حکومت ہند کی وزارت اطلاعات ونشریات کا ایک زیر اہتمام فکّی کے اشتراک سے این ایف ڈی سی کے ذریعے منعقدہ تقریب شاندار طور پر کامیاب تھی جس میں کینز کے مندوبین کے ساتھ شام کی غیر معمولی پرفارمنس اور فیوژن کھانوں کی لذت بھری صفوں میں سب پوری طرح غرق نظر آئے۔ تقریب میں ہندوستان کے 55 ویں بین الاقوامی فلم میلے کے پوسٹرز اور ورلڈ آڈیو ویژول انٹرٹینمنٹ سمٹ (ویوز) گلوبل انٹرٹینمنٹ اینڈ میڈیا سمٹ تھی، اس کے افتتاحی ایڈیشن کے مخصوص پوسٹر کی جس کا آغاز ہندوستان کے 55 ویں بین الاقوامی فلم میلے کے موقع پر منصوبہ بنایا گیا تھا، جناب جاجو نے فلمساز اشوک امرت راج، روپی مہتا، گلوکار شان، اداکار راج پال یادو، تجربہ کار فلمی شخصیت بونی بیدی اور دیگر کے ساتھ رونمائی کی۔ خانساماں وردن تو تلانی کو خاص طور پر بھارت پرو کا مینو تیار کرنے کے لیے روانہ کیا گیا۔

راہل نے 4 جون کے بعد سبھی کسانوں کے قرض معافی کا کیا وعدہ

کانپور، مئی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے جمعہ کو کہا کہ موجودہ لوک سبھا انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی شکست یقینی ہے اور اتر پردیش انڈیا گروپ کم از کم 50 سیٹیں جیتے گا۔ اتحاد کے کانگریس امیدواروں آلوک مشرا اور راجارام پال کی حمایت میں جی آئی سی گراؤنڈ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا، "4 جون 2024 کو مسٹر نریندر مودی اب ہندوستان کے وزیر اعظم نہیں رہیں گے۔ آپ اسے تحریری طور پر لے لیں اور اتحاد کو یوپی میں 50 سے کم سیٹیں نہیں ملنے والی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے سرمایہ داروں کے 16 لاکھ کروڑ روپے کے قرضے معاف کیے، انہیں 1500 ایکڑ زمین فراہم کی، لیکن کسانوں کے قرضے معاف نہیں کیے۔ بے روزگاروں کو پکوڑے تلنے کا مشورہ دیا۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ کشمیر سے کنیا کماری اور منی پور سے مہاراشٹر تک کا سفر کرنے کے بعد انہوں نے لوگوں کے مسائل کو سمجھا اور اس کے مطابق منشور تیار کیا۔ اگر مخلوط حکومت بنتی ہے تو کانپور سمیت ملک کے دیگر شہر اپنی صنعتی شکل میں بحال کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا، "کانپور کو بھی مشرق کا مانچسٹر کہا جاتا تھا لیکن آج یہاں کی صنعتوں کی حالت خراب ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مودی حکومت نے اڈانی کے لیے غلط جی ایس ٹی نافذ کر کے کانپور جیسے شہروں کے ہاتھ اور گلے کاٹ دیے ہیں۔ نوٹ بندی اور جی ایس ٹی نے ملک کی چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا۔ سولر پاور، ونڈ پاور سب اڈانی کو دیا گیا اور آپ کو تالی بجانے کو دیا گیا۔ کوویڈ وبائی مرض کے دوران بی جے پی ویکسین بنانے والی کمپنیوں سے پیسے لے رہی تھی اور عوام سے تالیاں بجوا رہی تھی۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ جس دن وزیر اعظم مودی نے عوامی پلیٹ فارم سے اڈانی-امبانی کا نام لیا، اسی دن انہوں نے اپنی شکست تسلیم کر لی۔ انہوں نے کہا، "ہمیں میڈان چانا کا مقابلہ کرنا ہے۔ ہندستان میں کئی شہر ایسے ہیں جو میڈان چانا کا مقابلہ کر سکتے ہیں لیکن اس کے لیے نریندر مودی کی ہتھکڑیاں توڑنی ہوں گی۔ مخلوط حکومت آنے پر ہم جی ایس ٹی کو تبدیل کریں گے۔ ایک ٹیکس ہوگا، کم ٹیکس ہوگا۔ ٹیکس کا تعین مزدوروں اور کسانوں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ مسز گاندھی نے کہا کہ اجودھیا میں رام مندر کی پرتشٹھا کے پروگرام میں بڑے صنعت کار اور بالی ووڈ کی مشہور شخصیات آئیں لیکن کسی دلت، مزدور یا کسان کا چہرہ نظر نہیں آیا۔ یہاں تک کہ قبائلی نژاد صدر کو بھی پروگرام میں شرکت سے روک دیا گیا۔ بعد میں جب انہوں نے یہ معاملہ اٹھایا تو انہیں کچھ دن پہلے مندر آنے کو کہا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت آنے پر مہالکشمی اسکیم کے تحت خواتین کو سالانہ ایک لاکھ روپے دیے جائیں گے، جب کہ نوجوانوں کو کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری ادارے میں ایک سال تک اپرنٹس شپ کے طور پر ملازمت ملے گی۔ سرکاری اداروں میں ٹھیکیداری کا نظام ختم کیا جائے گا۔

بھارت کے زرمبادلہ کے ذخائر میں 2.56 بلین ڈالر کا اضافہ

نئی دہلی۔ 17 مئی۔ ایم این این۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے جمعہ کو کہا کہ 10 مئی کو ختم ہونے والے ہفتے میں ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 2.561 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 644.151 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ پچھلے رپورٹنگ ہفتے میں، مسلسل تین ہفتوں کی کمی کے بعد 3.668 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 641.59 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ 5 اپریل کو ختم ہونے والے ہفتے کے لیے، ذخائر کئی ہفتوں کے اضافے کے بعد 648.562 بلین امریکی ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے۔ 10 مئی کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران، غیر ملکی کرنسی کے اثاثے، جو کہ ذخائر کا ایک بڑا حصہ ہے، 1.488 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 565.648 بلین امریکی ڈالر ہو گئے۔ ڈالر کی شرائط میں بیان کیا گیا ہے، غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں میں غیر امریکی اکائیوں جیسے یورو، پاؤنڈ اور ین کی قدر یا قدر میں کمی کا اثر شامل ہے جو کہ زرمبادلہ کے ذخائر میں موجود ہیں۔ آر بی آئی نے کہا کہ ہفتے کے دوران سونے کے ذخائر 1.072 بلین ڈالر بڑھ کر 55.952 بلین ڈالر ہو گئے۔ مرکزی بینک نے کہا کہ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 5 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 18.056 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ ہندوستان کی ریزرو پوزیشن رپورٹنگ ہفتے میں 4 ملین امریکی ڈالر کم ہو کر 4.495 بلین امریکی ڈالر ہوگئی۔

پانچویں مرحلے کے بعد مودی و شاہ سست: ملکارجن کھڑگے

کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے لوک سبھا انتخابات کے چوتھے مرحلے کی انتخابی مہم میں شرکت کی غرض سے حیدرآباد پہنچے۔ اس دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی حکومت نے تلنگانہ میں پانچ میں سے چار گارنٹیوں کو پورا کیا ہے۔ ہم وہی وعدے کرتے ہیں جو پورے کر سکتے ہیں۔ ہم نے کرناٹک، ہماچل پردیش اور تلنگانہ میں کام کر کے دکھایا ہے۔ الیکشن کو طول دینے میں کوئی فائدہ نہیں، اس سے صرف کام ٹھپ ہوتے ہیں اور الیکشن لڑنے والے امیدوار بھی پریشان ہو رہے ہیں۔ پی ایم مودی پر تنقید کرتے ہوئے کانگریس کے قومی صدر نے کہا کہ مودی اور شاہ ووٹنگ کے تین مرحلوں کے بعد گھبرائے ہوئے ہیں۔ ڈرے ہوئے لوگ ہی ایسی باتیں کرتے ہیں۔ وہ کبھی مغلوں کی بات کرتے ہیں، کبھی بیف کی، کبھی مسلم لیگ کی اور کبھی منگل سوتر کی۔ مودی کو 'ایم' سے شروع ہونے والے الفاظ بہت پسند ہیں۔ ملک کا وزیر اعظم ٹیمپو میں پیسے کی بات کرتا ہے۔ اگر پیسہ جا رہا ہے تو سی بی آئی، آئی ٹی وای ڈی کہاں ہیں؟ کیا آپ سو رہے ہیں؟ بچوں جیسی باتیں کرنا وزیر اعظم کو زیب نہیں دیتا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ آپ نے تلنگانہ کی کتنی مدد کی؟ لوک سبھا انتخابات کے حوالے سے ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ اس الیکشن میں ہماری مخلوط حکومت آنے والی ہے۔ مودی یہ افواہ پھیلا رہے ہیں کہ ہم عوام کا سونا چھین لیں گے اور ان کا پیسہ چھین لیں گے۔ منگل سوتر چھیننے والا وزیر اعظم نہ پیدا ہوا ہے اور نہ ہی ہوگا۔ بی جے پی ذات پات کی بنیاد پر سماج کو تقسیم کر رہی ہے۔ آئی اے ایس و آئی ایف ایس کے انتخاب میں ایس سی، ایس ٹی و او بی سی والا نہیں ہے کوئی بھی سکریٹری ایس سی، ایس ٹی و او بی سی کا نہیں ہے۔ کھڑگے نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ ہم ریزرویشن کی حد 50 فیصد سے بڑھا دیں گے۔ کانگریس کے قومی صدر نے کہا کہ دہلی اور حیدرآباد کو دارالحکومت بنانے کی تجویز ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے رکھی تھی۔ بی جے پی والے سرمایہ کاروں کو گجرات آنے کے لیے ڈراتے ہیں۔ ہمارا پنجہ کمل کی طرح شام تک نہیں مرجھاتا۔ پی ایم مودی کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ وزیر اعظم صرف جھوٹ بولتے ہیں، وہ جھوٹوں کے سردار ہیں۔ سیم پترودا کے چینی و افریقی والے بیان پر کھڑگے نے کہا کہ ہم نے پترودا کا استعفیٰ قبول کر لیا ہے۔ منی شنکر نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

سال 2014-24 کے دوران بھارت میں 40.51 کروڑ افرادی۔سال روزگار پیدا ہوا۔سکوچ رپورٹ

نئی دہلی۔ 14 مئی۔ ایم این این۔ گذشتہ روز سکوچ نامی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے وزیر اعظم شری نریندر مودی کے دور حکومت میں 2014 سے 2024 کے درمیان 40.51 کروڑ افرادی سال روزگار پیدا ہوئے۔ افراد کا سال یا شخصی سال پورے سال میں کسی فرد کے کام کی مقدار کی پیمائش کی اکائی ہے جسے گھنٹوں میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ ایمپلائمنٹ جنریٹو امپیکٹ آف مودی نامکس □ دی پیرا ڈائم شفٹس کے عنوان سے یہ رپورٹ 80 کیس اسٹڈیز پر مبنی ہے۔ جس میں قرض لینے والوں کا احاطہ کیا گیا ہے جنہوں نے مختلف سرکاری سکیموں سے متعدد قرضے لیے۔ 2014-24 کے درمیان کی مدت کے دوران۔ کل 40.51 کروڑ ملازمتیں دی گئی ہیں۔ جس میں سے 19.79 کروڑ روزگار گورننس کی زیر قیادت مداخلتوں کے ذریعے پیدا کیے گئے ہیں، باقی 31.61 کروڑ، کریڈٹ کی قیادت میں مداخلت کے ذریعے دیے گئے ہیں۔ سکوچ گروپ ہندوستان کا ایک تھنک ٹینک ہے جو سماجی واقتصادی مسائل سے نمٹ رہا ہے، 1997 سے جامع ترقی پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ موجودہ مطالعہ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مائیکرولون کا استعمال ایسے روزگار پیدا کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے جو مستحکم اور پائیدار ہوں۔ رپورٹ کے مصنف سمیر کوچر، چیئرمین، سکوچ گروپ نے کہا، "ہم نے اپنے فیلڈ وزٹ سے 80 کیس اسٹڈیز کو دستاویزی شکل دی ہے جس میں قرض لینے والوں کا احاطہ کیا گیا ہے جنہوں نے ایک سے زیادہ قرضے لیے ہیں اور فی قرض کی اوسط براہ راست ملازمت 6.6 ملازمتوں پر ہے۔ ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ بندھن بینک کے ماحولیاتی نظام کے سکوچ مطالعہ کے نتائج تھے جو چار ریاستوں میں سینکڑوں چھوٹے قرض سے فائدہ اٹھانے والوں کا دورہ کرتے ہیں۔ ریلیز کے مطابق یہ اے جنریڈ وائسز، اے بلین ڈریمز کے عنوان سے روزگار پیدا کرنے پر سکوچ کے جاری مطالعے کا حصہ ہے۔ موجودہ مطالعہ 12 مرکزی اسکیموں کو مدنظر رکھتا ہے، جیسے منریگا، پی ایم جی ایس وائی، پی ایم اے وائی۔ جی، پی ایم اے وائی۔ یو، ڈی اے وائی۔ این یو ایل ایم، آر ایس ای ٹی آئی، اے بی آر وائی، پی ایم ای جی پی، ایس بی ایم۔ جی، پی ایل آئی، پی ایم سو ندھی۔

ڈاک شپ بلڈرس لمیٹڈ نے منایا یوم تاسیس

ممبئی۔ 14 مئی۔ ایم این این۔ مجھگاؤں ڈاک شپ بلڈرس لمیٹڈ (ایم ڈی ایل) نے آج اپنا 250 واں یوم تاسیس منایا۔ اس دن کو منانے کے لیے، ممبئی میں کئی تقریبات کا اہتمام کیا گیا، جس کی صدارت سکریٹری دفاع شری گریدھر ارامانے نے کی۔ ان میں ممبئی پورٹ اتھارٹی (ایم پی اے) سے حاصل کی گئی ملحقہ زمین: اندرون ملک تیار چھوٹی آبدوز کے پروٹو ٹائپ کا آغاز: سولر الیکٹرک ہائبرڈ کشتی اور فیول سیل برقی کشتی کا آغاز: ایم ڈی ایل کے یادگاری سکے کا اجرا: اور ایک روزہ تکنیکی سیمینار کا آغاز بھی شامل ہے۔ اپنے خطاب میں، سکریٹری دفاع نے ایم ڈی ایل کو ہندوستان کا قیمتی زیور قرار دیا، جس نے بحریہ کے ساتھ ساتھ تجارتی مقاصد کے لیے صلاحیتوں کو بڑھا کر ملک کی معیشت اور سلامتی میں بہت زیادہ تعاون کیا ہے۔ انہوں نے ایم ڈی ایل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک کی سب سے بڑی شپ یارڈ ہے جو بھارتی بحریہ کے متعدد اثاثوں میں اپنا تعاون دے رہی ہے، جو ایک بڑی برآمداتی منڈی کی حامل ہے اور جس کا غیر ملکی کمپنیوں سے اشتراک ہے۔ شری گریدھر ارامانے نے زور دے کر کہا کہ بھارت چیننگ خطے میں ہندوستان کا مرکزی کردار ہے اور ملک کی ترقی کی داستان کا حصہ بننے کے لیے نجی شعبے کو شامل کر کے اور اس کی حوصلہ افزائی کی۔

خارجہ پالیسی کے معاملے میں ابراہیم رئیسی علاقائی خودمختاری کے حامی تھے

ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار ہونے والے ایرانی صدر ابراہیم رئیسی 2021 سے اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر بنے تھے۔ 14 دسمبر 1960 کو ایران کے شہر مشہد کے ایک مذہبی گھرانے میں پیدا ہونے والے ابراہیم رئیسی قدامت پسند سیاستدان، اسلامی قانون دان اور مصنف بھی تھے۔ ابراہیم رئیسی نے مذہبی تعلیمات کا آغاز قم کے مدرسے سے کیا اور 20 سال کی عمر میں ہی وہ ایران کے عدالتی نظام کا حصہ بن گئے۔ کرج شہر کے پراسیکیوٹر نامزد ہونے سے لے کر ہمادان اور پھر تہران کے پراسیکیوٹر جنرل بنے۔ وہاں سے جوڈیشل اتھارٹی کے نائب سربراہ اور پھر 2014 میں ایران کے پراسیکیوٹر جنرل مقرر ہوئے۔ 1988 میں ابراہیم رئیسی اس پراسیکیوشن کمیٹی کا حصہ تھے جس نے ملک بھر میں بے شمار سیاسی قیدیوں کو سزائے موت سنائی۔ 2017 کا صدارتی الیکشن وہ اعتدال پسند صدر حسن روحانی سے ہار گئے اور دوسری مرتبہ 2021 میں وہ 62.9 فیصد ووٹوں سے ایران کے آٹھویں صدر منتخب ہوئے۔ اقتدار حاصل کرنے کے ایک سال بعد ہی ابراہیم رئیسی کی حکومت کو 22 سالہ مہسا امینی کی ہلاکت کے نتیجے میں ملک بھر میں احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ خارجہ پالیسی میں ابراہیم رئیسی علاقائی خودمختاری کے حامی تھے۔ امریکی افواج کے انخلاء کے بعد انہوں نے افغانستان میں استحکام کی حمایت کی اور کہا کہ افغان سرحد کے اطراف داعش جیسے کسی بھی دہشت گرد گروپ کو پیر جمانے نہیں دیا جائے گا۔ ابراہیم رئیسی نے شام کے ساتھ اسٹریٹجک روابط مستحکم کیے، یمن میں سعودی ناکہ بندی کی شدید مخالفت کی، یوکرین جنگ میں روس کی حمایت کا اعلان کیا۔

سرمایہ کاری کے نام پر 44 لاکھ روپے کی ٹھگی

گروگرام سائبر کرائم پولیس کو سرمایہ کاری کے نام پر دھوکہ دہی کرنے والے گروہ کو پکڑنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ایک مقامی شخص کی شکایت پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور تحقیقات کی جا رہی ہے گروگرام پولیس نے ایک ایسے گروہ کا پردہ فاش کیا ہے جو اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے نام پر لوگوں کو دھوکہ دے رہا تھا۔ اس معاملے میں گروگرام سائبر پولیس نے بینک ملازم سمیت 3 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے اب تک 11 بینک ملازمین کو گرفتار کیا ہے، جو سائبر فراڈ سے متعلق معاملات میں مبینہ طور پر ملوث تھے۔ اس معاملے کا انکشاف کرتے ہوئے پولیس نے کہا کہ ملزم بینک ملازمین سائبر ٹھگوں کو بینک اکاؤنٹس فراہم کرتے تھے۔ ملزم نے گروگرام کے رہنے والے ایک شخص سے 44.57 لاکھ روپے کا دھوکہ کیا تھا۔ پولیس کے مطابق ملزم نے متاثرہ سے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے نام پر بھاری منافع کا وعدہ کیا تھا۔

بیل گاڑی اور رکشے سے ووٹ ڈالنے پہنچے ووٹرس

لائن میں نظر آئے مرکزی وزیر، لوگوں میں دیکھا گیا جوش

بہار: بہار میں پیر (20 مئی) کو پانچویں مرحلے کے تحت پانچ سیٹوں کے لیے ووٹنگ ہو رہی ہے۔ اس حوالے سے ووٹروں میں کافی جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔ پیر کو حاجی پور لوک سبھا سیٹ پر بھی ووٹر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر رہے ہیں۔ ووٹروں کی پولنگ بوتھ تک پہنچنے کی انوکھی تصویر بھی سامنے آئی ہے۔ کچھ ووٹر بیل گاڑیوں پر سوار ہو کر ووٹ ڈالنے آئے۔ کرنا پورہ پولنگ اسٹیشن کی انوکھی تصویر بتایا جاتا ہے کہ دیارہ علاقے کے کئی ووٹر بیل گاڑیوں پر کرن پورہ پولنگ اسٹیشن نمبر 274 پہنچے اور اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ بیل گاڑی پر سوار ہو کر ووٹ ڈالنے آئی نینا دیوی نے کہا کہ وہ ووٹ ڈالنے کے لیے پرجوش ہیں، اسی لیے ووٹ ڈالنے آئی ہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ کس ایشو پر ووٹ دیں گی تو ان کا کہنا تھا کہ وہ سب نہیں جانتی لیکن ووٹ ضرور ڈالیں گی۔ تاہم یہ تصویر تسلی بخش ہے۔ ایک طرف الیکشن کمیشن ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہا ہے تو دوسری طرف بیل گاڑی پر سوار ہو کر ووٹروں کا پہنچنا خوشگوار ہے۔ چراغ کا مقابلہ آر جے ڈی کے شیو چندر رام سے ہے۔ حاجی پور میں این ڈی اے کے حمایت یافتہ ایل جے پی (آر) امیدوار چراغ پاسوان کے درمیان اصل مقابلہ آر جے ڈی کے شیو چندر رام سے ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پاسوان کی حمایت میں انتخابی ریلی بھی نکالی ہے۔ سابق مرکزی وزیر رام ولاس پاسوان نے برسوں تک لوک سبھا میں اس خطے کی نمائندگی کی ہے۔ تاہم چراغ نے بڑی مشکل سے یہ سیٹ حاصل کی۔ ان کے چچا یہ نشست چھوڑنے کو تیار نہیں تھے۔ دونوں کے درمیان کشیدگی اب بھی برقرار ہے۔ تاہم حاجی پور میں ووٹرز کا جوش و خروش بہت زیادہ ہے، خواتین سے لے کر نوجوان اور بزرگ تک ووٹ ڈالنے آ رہے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ انتخابی نتائج کس کے حق میں آتے ہیں، حالانکہ سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ حاجی پور سے چراغ پاسوان کی جیت یقینی ہے۔ برسوں بعد بیٹا باپ کی سیٹ پر الیکشن لڑنے آیا ہے، ویشالی کے لوگ یقیناً خوش ہوں گے۔

دہلی میں جھاڑو اور ہاتھ اتحاد کا جیتنا ضروری ہے: کنہیا

جمہوریت میں اپوزیشن کی بڑی طاقت ہوتی ہے اور اسی کے نتیجے میں وزیر اعظم نریندر مودی کو 10 سال میں پہلی بار کل اس علاقے کا دورہ کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ کانگریس کے شمال مشرقی دہلی کے لوک سبھا امیدوار کنہیا کمار نے کل بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ منوج کمار پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے 10 سال میں کوئی کام نہیں کیا۔ اس لیے اس بار انہیں تبدیل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ براڑی علاقے میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کنہیا کمار نے کہا کہ دہلی میں جھاڑو اور ہاتھ کے نشان کا اتحاد ہے اور کانگریس اس سیٹ پر الیکشن لڑ رہی ہے، اس لیے کانگریس کو جیتنے کے لیے اس اتحاد کو ووٹ دے کر منوج تیواری کی نااہلی کو منہ توڑ جواب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں اپوزیشن کی بڑی طاقت ہوتی ہے اور اسی کے نتیجے میں وزیر اعظم نریندر مودی کو 10 سال میں پہلی بار کل اس علاقے کا دورہ کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ بی جے پی امیدوار منوج تیواری نے محسوس کیا ہے کہ چونکہ انہوں نے 10 سال میں کوئی کام نہیں کیا، اس لئے عوام انہیں مسترد کر رہے ہیں، تو بوکھلاہٹ میں بی جے پی والے حملہ کرنے کے لئے مجھ پر غنڈے بھیج رہے ہیں۔

موتیہاری میں میڈیکل کالج کے لیے اراضی

فراہم کرانے کو لیکر منیجنگ ڈائریکٹر نے بھیجا خط

مشرقی چمپارن، 20 مئی: ضلع مسلسل تعلیم کا مرکز بنتا جا رہا ہے۔ انجینئرنگ کالج، پولی ٹیکنک کالج، سنٹرل یونیورسٹی، سنٹرل ایگریکلچرل یونیورسٹی کے بعد اب یہاں ایک میڈیکل کالج کھلنے گا۔ اس حوالے سے کارروائی تیز کر دی گئی ہے۔ ظاہر ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے بعد اس سمت میں کارروائی تیز ہو جائے گی۔ اس سلسلے میں منیجنگ ڈائریکٹر بی ایم ایس آئی سی ایل نے ڈی ایم

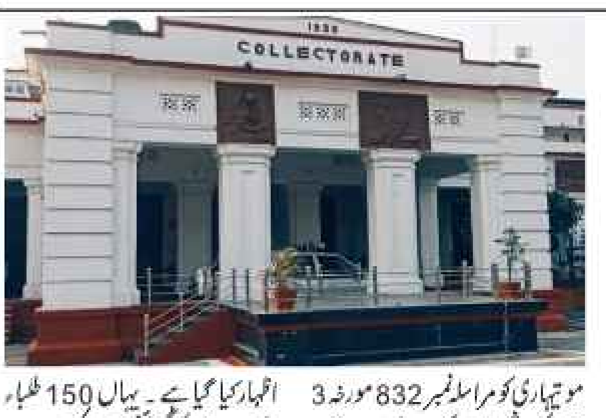

موتیہاری کو مراسلہ نمبر 832 مورخہ 3 مئی کی روشنی میں ایک خط بھیجا ہے۔ جس میں 25 ایکڑ اراضی کی ضرورت کا اظہار کیا گیا ہے۔ یہاں 150 طلباء کے داخلے کی گنجائش کو دیکھتے ہوئے مذکورہ پلاٹ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ جہاں 630 بیڈ کا اسپتال تعمیر کیا جائے گا۔ جیسے ہی اس پروجیکٹ کی تعمیر کے لیے زمین دستیاب کرائی جائے گی۔ ڈی پی آر کی تیاری کے لیے محکمانہ کارروائی شروع کی جائے گی۔ ظاہر ہے کہ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال کھلنے سے لوگوں کو بہتر تعلیم اور علاج کے لیے پی ایم سی ایچ، ایس کے ایم سی ایچ نہیں جانا پڑے گا۔ یہاں علاج معالجے کی ہر قسم کی سہولتیں بحال کی جائیں گی۔

باپ کے قاتل بیٹے کو پولس نے کیا گرفتار

مہوبہ، 19 مئی: پولیس نے اپنے ہی باپ کو قتل کرنے والے بیٹے کو گرفتار کر لیا ہے جس نے اپنے والد کو شراب کے لئے پیسے نہ دینے پر سوتے ہوئے بے دردی سے قتل کر دیا تھا۔ ملزم کے نشاندہی کی بنیاد پر پولیس نے قتل میں استعمال ہونے والی لاٹھی برآمد کر کے ملزم کو جیل بھجوا دیا۔ ضلع کے کھریلا تھانہ علاقہ کے پاتھا گاؤں کے رہنے والے اندر پال ساہو کو اس کے ہی بیٹے نے سوتے وقت بے دردی سے قتل کر دیا جب وہ اسے شراب پینے کے لئے پیسے دینے سے منع کر دیا۔ اور موقع سے فرار ہو گیا۔ مقتول کی اہلیہ کے بیان پر ملزم بیٹے کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی تھی۔ سنسنی خیز واقعہ نے پورے علاقے میں کہرام مچا دیا۔ پولیس نے اس واقعہ کے دو ملزمین کے بیٹے اکھلیش کو گرفتار کر لیا ہے۔ کھریلا تھانہ انچارج گوپال چندر قنوجیا نے بتایا کہ قتل کے ملزم اکھلیش ساہو کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ ملزم کے نشاندہی کی بنیاد پر پولیس نے قتل میں استعمال ہونے والی لاٹھی برآمد کر کے ملزم کو جیل بھجوا دیا۔ ضلع کے کھریلا تھانہ علاقہ کے پاتھا گاؤں کے رہنے والے اندر پال ساہو کو اس کے ہی بیٹے نے سوتے وقت بے دردی سے قتل کر دیا جب وہ اسے شراب پینے کے لئے پیسے دینے سے منع کر دیا۔ اور موقع سے فرار ہو گیا۔ مقتول کی اہلیہ کے بیان پر ملزم بیٹے کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی تھی۔

زینتھ پبلک اسکول جوگبنی میں بارہویں یوم تاسیس

پرشاندار ثقافتی اور ایوارڈ تقریب کا انعقاد

ارریہ:- ہند و نیپال کے بارڈر پر واقع "زینتھ پبلک اسکول" جوگبنی میں یوم مدر اور 12 ویں یوم تاسیس کے موقع پر زینتھ کے آڈیٹوریم میں ایک شاندار ثقافتی اور ایوارڈ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا باضابطہ آغاز سابق ایم ایل اے فاربس گنج ڈاکٹر حسین خان، اسکول کے ڈائریکٹر خورشید خان، پرنسپل کویتا خان، جوگبنی نگر پریشد کے سابق چیف کونسلر بھولا شنکر تیواری، بلوات ارریہ کے مکھیا ارشد حسین، سماجی کارکن جنید احمد ساہ نے شمع روشن کر کے کیا۔ اس کے بعد تمام مہمانوں کو شال اور گلدستے پیش کر کے انہیں اعزاز سے نوازا گیا۔ پھر لکی یادو، حافظہ مریم، منسوبا، منا سیکا نے اپنی مترنم آوازوں میں استقبالیہ گیت پیش کیا، جسے مہمانان عظام نے بے حد پسند کیا۔ اس کے بعد پرنسپل کویتا خان نے اسکول کی سالانہ رپورٹ کارڈ پیش کیا۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ 2023-24 کے آخری سیشن میں ہمارے بچوں نے 10 ویں اور 12 ویں کے سی بی ایس ای بورڈ کے امتحانات میں 100 فیصد کامیابی حاصل کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ آپ نے بتایا کہ دسویں جماعت کے 108 بچوں میں سے 8 بچوں نے 90 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں جن میں جیا چورسیہ نے 96 فیصد، ویشنوی ساہ نے 94 فیصد، آدتیہ راج نے 92 فیصد، امان نے 92 فیصد، کمار نے 93 فیصد، ابھیشیک آنند نے 93 فیصد، ناصر امام نے 91، آدتیہ سوم نے 91 اور نوشاد انصاری نے 90 فیصد نمبر حاصل کر کے اپنا اور اپنے اسکول کا نام روشن کیا ہے۔ سالانہ رپورٹ کے بعد یہاں کے بچوں کی طرف سے بہت سے ثقافتی پروگرام پیش کیے گئے جن میں گنیش وندنا، جھانسی کی رانی، ملے سور ہمارا تمہارا، آسام کا بیہو ڈانس، راجستھانی ڈانس، اسکول چلے ہم، گانوں پر شاندار رقص پیش کیا گیا۔ اس سب کے درمیان اسکول بینڈ پارٹی کی طرف سے ایک پیار کا نغمہ، انگلش کاناٹ چانس، میری ماں، تامل گانا، ریپ سانگ اور بچوں کی تقریر وغیرہ سے حاضرین بے انتہا محظوظ ہوئے۔ ڈائریکٹر خورشید خان نے اپنی تقریر میں سب کو بتایا کہ اس سال سے ہم آٹھویں جماعت سے ہی میڈیکل اور انجینئرنگ کے امتحانات کی تیاری شروع کر دیں گے، جس میں بچوں کی بنیاد رکھی جائے گی، تاکہ بچے 5 سال میں JEE اور NEET میں شامل ہو سکیں اور بغیر کسی ہچکچاہٹ کے امتحان پاس کر سکیں۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر حسین خان نے کہا کہ صرف 12 سالوں میں زینتھ پبلک اسکول نے تعلیم کے میدان میں نہ صرف اپنے ضلع بلکہ پورے بہار میں اپنی پہچان بنائی ہے۔ آخر میں گزشتہ سال اپنی اپنی کلاسوں میں بہترین پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں کو یادگاری مومنٹو سے نوازا گیا جس میں کلاس 6 کی آستھا ارپت کو اسٹوڈنٹ آف دی ایئر کا ایوارڈ دیا گیا جبکہ پرنس جیلن کو بہترین حاضری میں آشیش منڈل، یس راج، سوہانی شرما، علیمہ قادر کو بہترین تقریر میں، شیوانجی اور انوپریا، ادیتی سوم اور سنگم راج کو بہترین مباحثے، نائیک راج کو بہترین موسیقی، سوگت، آیوشی، سری ستد ناچی کو بہترین صفائی، ویشنوی کماری، پریانسی پٹیل، شگفتہ حاسوا روپا پانڈا، آرین سونی کو بہترین ڈانسر، پرنتیکا، آستھا، نمرتا، انو، ماہی، انوشکا، پرینیتا، سریشتی، جانوی، بہترین گلوکار، لکی کماری، میانک، آروشی یادو کو بہترین کھیل، اکبر علی، باسر، سپریا، انکیت، پراتیکشا، عزیز اللہ کو بیسٹ ہاؤس کیپٹن، پرنسی پریا، ہرینک سنہا، انعم علی، ریشانت راج وغیرہ کو بیسٹ نیوز ریڈر کے لئے مومنٹو سے نوازا گیا اور قومی ترانہ کے ساتھ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

مسلمانوں کے سچے ہمدرد ہیں وزیر اعلیٰ نتیش کمار: ڈاکٹر خالد انور

پٹنہ، 19 مئی: والمیکی نگر لوک سبھا حلقہ سے جے ڈی یو امیدوار سنیل کشواہا کی حمایت میں بگہا اور دیوراج میں منعقد جلسے سے اتوار کے روز خطاب کرتے ہوئے ایم ایل سی ڈاکٹر خالد انور نے کہا ہے کہ آر جے ڈی مسلمانوں کے خون و پسینے سے سینچی ہوئی پارٹی ہے۔ 1990 میں بہار کے مسلمانوں نے اس وقت لالو یادو کو اپنا مسیحا مانا تھا جب کانگریس حکومت میں بہار کے مسلمان بے آبرو ہو گئے تھے۔ بھاگلپور دنگا میں جس طرح مسلمانوں کا قتل عام کیا گیا، مسلمانوں کی جائیدادیں لوٹی گئیں، مسلمانوں کی عورتوں اور لڑکیوں کی عزتیں پامال کی گئیں۔ ایک ہزار مسلمانوں کو قتل کر کے کھیت میں دبا دیا گیا اور اس پر گوبھی اگا دیئے گئے۔ اس وقت مسلمان ناراض ہو کر کانگریس پارٹی کو چھوڑا اور مسلمانوں کے مسیحائی کا دعویٰ کرنے والے لالو یادو کے ساتھ ہو گئے۔ مسلمانوں میں ایک امید جگی تھی کہ سیکولرزم کی دہائی دینے والے اور مسلمانوں کے تحفظ کی بات کرنے والے لالو یادو سے بہتر کوئی نہیں ہو سکتا۔ امید تھی کہ بھاگلپور کے متاثر مسلمانوں کو لالو یادو انصاف دیں گے۔ دنگائیوں کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈالیں گے لیکن ایسا کچھ نہیں ہوا۔ نہ تو لالو یادو نے دنگائیوں کو سزا دی اور نہ ہی مسلمانوں کے آنسو پونچھے گئے۔ بلکہ آپ غور کیجئے گا تو پتہ چلے گا کہ اس وقت جتنے دنگے ہوئے اس میں کہیں نہ کہیں لالو یادو کی پارٹی شامل تھی۔ مسلمانوں کی عزت آبرو سے کھیلا گیا اور 15 سال تک کسی دنگائی کے خلاف مقدمہ نہیں ہوا۔ مگر 2005 میں جب نتیش کمار آئے تو سارے دنگائیوں کا حساب کتاب لینا شروع کیا۔ بھاگلپور پر جوڈیشیل انکوائری بٹھائی۔ اور جس بھاگلپور کے فسادی کو لالو یادو نے موتیہاری میلہ میں نوازا تھا۔ اس کو نتیش کمار نے جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھجوایا۔ جتنے فساد سے متاثرین اہل خانہ تھے، سبھی کو پانچ پانچ ہزار روپیہ پنشن دینا شروع کیا جو آج بھی دیا جا رہا ہے۔ جن جن کی زمینیں آر جے ڈی کے لوگوں نے قبضہ کیا تھا ان کو واپس دلوائی گئی۔ ڈاکٹر خالد انور نے کہا کہ جس لالو یادو کے لئے مسلمانوں نے سب کچھ کیا انہوں نے 15 سال تک مسلمانوں کو سوائے ڈرانے اور سیاسی استحصال کرنے کے سوا کچھ نہیں کیا۔ یاد کیجئے 1990 سے پہلے تک بہار کا کوئی ایسا ضلع نہیں ہوتا تھا جہاں بڑے بڑے مسلم ہوتا تھا۔ لالو یادو نے دھیرے دھیرے مسلم قیادت کو ختم کرنا شروع کر دیا۔ جس کی وجہ ہے کہ آج بہار میں مسلم نمائندگی کہیں نظر نہیں آ رہی ہے۔ ڈاکٹر خالد انور نے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ 2024 کے انتخاب میں بالمیکی نگر اور بہار کے مسلمانوں کو یہ طے کرنا ہے کہ بہار کے مسلمانوں کو پستی میں دھکیلنے والے لوگوں کے ساتھ کھڑے رہنا ہے یا اس نتیش کمار کا ساتھ دینا ہے۔ جنہوں نے مسلمانوں کو وہ سارے حقوق دیئے جن کے وہ حقدار تھے۔ پوری دنیا گواہ ہے کہ بہار میں مسلمانوں کے لئے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جو کام کئے ہیں ملک کی کسی بھی ریاست میں اس کی مثال نہیں ملتی۔

مودی اور مسلمان گرگٹ کے رنگ مگر مچھ کے آنسو

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

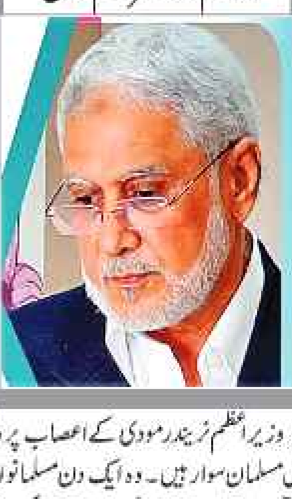

وزیراعظم نریندر مودی کے اعصاب پر فی الحال مسلمان سوار ہیں۔ وہ ایک دن مسلمانوں سے قربت کا تو دوسرے نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کی سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ آخر ان کا کریں تو کیا کریں؟ اس طرح مسلمانوں کو حاشیے پر پہنچانے والوں نے انہیں انتخابی مہم کا مرکز و محور بنادیا اور 'دُم فیکٹر' چھا گیا۔ اب تو لوگ طنزاً مختلف مراحل کو اس طرح بیان کرنے لگے ہیں کہ پہلے مرحلے میں مسلمان دراندازتھے۔ دوسرے منگل سوتر اور بھینس چور ہوگئے۔ تیسرے میں حزب اختلاف پر مسلمانوں کو ڈرانے کا الزام لگا۔ چوتھے میں وزیراعظم نے اعلان فرمایا کہ منگل سوتر سے متعلق زیادہ بچوں والے بھی مذاہب کے غریب لوگ ہیں۔ ان کی مسلمانوں سے دوستی ہے اور انہوں نے عید منائی ہے۔ آگے کی مضحکہ خیز پیشنگوئی یہ ہے کہ پانچویں مرحلے کے بعد مبادہ اعلان ہوگا کہ وہ مسجد جاتے ہیں۔ چھٹے کے بعد ممکن ہے وہ روزے رکھنے کا اعتراف کرلیں اور ساتویں کے بعد بعید نہیں کہ حج پر جانے کا ارادہ فرمالیں۔ ویسے وہ اگر حج کو نکل جائیں تو لوگ دعا کریں گے کہ اپنے دوست نواز شریف کی مانند وہیں کے ہورہے ہیں یا جھولا لندن چلے جائیں۔ خیر یہ تو ہنسی مذاق کی بات ہے۔ پہلے مرحلے سے قبل جب تک مودی جی پر اعتماد تھے تو انہیں مسلمانوں کی یاد کم آتی تھی مگر زعفرانی رائے دہندگان کی سردمہری نے دھنتے کمل کی خاطر مسلمانوں کے سہارا لازمی کردیا۔ وزیراعظم کے دباو میں آتے ہی انہیں کانگریس کے منشور میں قائداعظم جناح اور مسلم لیگ نظر آنے لگی۔ مٹن اور مچھلی کھانے والے تیجسوی یادو کو مسلمانوں کی خوشنودی سے جوڑ اگیا۔ رام مندر کے تعمیر کو مرکزی موضوع بنانے کی کوشش کی گئی تو پتہ چلا کہ رائے دہندگان رام مندر کی تعمیر کا کریڈٹ سپریم کورٹ کے فیصلے اور عوامی چندے کو دیتے ہیں اور ان میں سے بیشتر مندر سے اوب یا بھول چکے ہیں۔ مندر میں عوام کی عدم دلچسپی کا اندازہ رام نومی کے موقع پر ہوا جب ملک بھر سے تین لاکھ لوگوں کو مفت میں ایودھیا کی سیر کرانے والے ہزار جتن کے بعد بھی جملہ ۶ ہزار لوگوں کو ایودھیا لاسکے یعنی کامیابی کی شرح صرف دو فیصد تھی۔ اتفاق سے سی ایس ڈی ایس کے سروے نے بھی ہندو توا میں دو فیصد عوام کو دلچسپی کا انکشاف کیا تھا۔ اس طرح 'جو رام کو لائے ہیں، ہم ان کو لائیں گے' والا نعرہ دریا برد ہوگیا کیونکہ لوگوں نے کہا بی جے پی رام کو نہیں لائی بلکہ وہ ہمیشہ سے ایودھیا میں موجود تھے اور رہیں گے۔ اس لیے کو ٹھنڈے بستے کی نذر کردیا گیا۔

چوتھے مرحلے تک جب مودی جی کے تمام حربے ناکام ہوگئے تو لامحالہ رام مندر کی جانب لوٹنا پڑا۔ اس کے لیے پہلے سابق کانگریسی اچاریہ پرمود کرشنن سے اعلان کردیا گیا کہ کانگریس رام مندر پر قفل لگادے گی ہے۔ اس معاملے میں تڑکا لگانے کے لیے رام مندر پر بابری تالے کا شور بپا کیا گیا مگر رام کے اصلی بھکتوں نے یاد دلایا کہ بابری مسجد پر قفل لگانے کا اور اسے کھولنے کا فیصلہ کانگریس نے کروایا تھا؟ رام مندر پر تالے کی کہانی تائیں تائیں فش ہونے لگی تو مودی جی نے کانگریس پر بلڈوزر چلانے کا الزام لگادیا۔ اسے یوگی سے یہ سیکھنے کی صلاح بھی دی کہ وہ کس پر بلڈوزر چلایا جائے اور کس پر نہیں؟ یہ کام کانگریس کے بس کا نہیں ہے مگر حقیقت یہی ہے کہ جب بھی غیر قانونی تعمیرات پر بلڈوزر چلانے کا فیصلہ ہوگا اس کی فہرست میں رام مندر شامل ہوگا اور اس کے لیے بی جے پی کے اقتدار کی ہوس ذمہ دار ہوگی۔ سچائی تو یہ ہے کہ وزیراعظم کی لاکھ قلابازیوں کے باوجود انتخابی دلدل میں رام مندر باہر نہیں آسکا۔ پولنگ کا پہلا مرحلہ گزرا تو حالت بہت خراب ہوگئی۔ اس لیے مودی جی نے ہندو خواتین کو منگل سوتر کے چھین کر زیادہ بچے پیدا کرنے والے دراندازوں کو دینے کا خوف دلا یا۔ سماجی انصاف کے تحت ان سے بھنوں تک کو کھول کرلے جانے کا ڈر دکھایا گیا۔ یہ اشارہ کھلے طور پر مسلمانوں کی جانب تھا لیکن پانچویں مرحلے سے قبل مودی جی کو مسلمانوں پر پیار آگیا۔ بنارس میں پرچۂ نامزدگی داخل کرنے کے بعد کہا کہ زیادہ بچے صرف مسلمان ہی نہیں ہر غریب پیدا کرتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا وہ ہندو غریبوں کو دولت کی تقسیم کے خلاف ہیں۔

> پہلے مرحلے سے قبل جب تک مودی جی پر اعتماد تھے تو انہیں مسلمانوں کی یاد کم آتی تھی مگر زعفرانی رائے دہندگان کی سردمہری نے دھنتے کمل کی خاطر مسلمانوں کے سہارا لازمی کردیا۔ وزیر اعظم کے دباو میں آتے ہی انہیں کانگریس کے منشور میں قائداعظم جناح اور مسلم لیگ نظر آنے لگی۔ مٹن اور مچھلی کھانے والے تیجسوی یادو کو مسلمانوں کی خوشنودی سے جوڑا گیا۔

وزیراعظم مودی نے بچپن سے مسلم خاندانوں سے گھرے رہنے کا ذکر کرکے بتایا کہ آج بھی ان کے بہت سے مسلمان دوست ہیں۔ انہوں نے یہ دلچسپ انکشاف کیا کہ ان کے گھر میں عید بھی منائی جاتی تھی، اور دیگر بھی تہوار بھی ہوتے تھے۔ عید کے دن ان کے گھر میں کھانا نہیں بنتا بلکہ مسلم گھروں سے کھانا آجاتا تھا۔ انہیں یہ سکھایا گیا تھا کہ تعزیہ کے نیچے سے نکلنا لازمی ہے۔ سوال یہ ہے کہ پچھلے دس سالوں سے انہوں نے بچپن کے نمک کا کیا حق ادا کیا؟ اور ایک بار بھی افطار پارٹی جیسی رسمی تقریب کا انعقاد کیوں نہیں کیا؟

وزیراعظم مودی نے 2002 میں شبیہ خراب ہوجانے کے بعد 30 تربیت یافتہ کارکنوں کو سروے کرنے کے لیے احمد آباد میں مانک چوک پر بھیجا جہاں کھانے پینے چیز بیچنے والے سبھی تاجر مسلمان اور خریدار ہندو ہیں۔ وہاں گاہکوں کی بھیڑ میں پیدل نہیں چلا جاسکتا۔ دیوالی کے موقع پر لوگوں نے بتایا کہ تہوار بہت اچھا گزرا یعنی خوب کاروبار ہوا۔ مودی کے بقول سروے میں تقریباً 90 فیصد دکان والوں نے بتایا تھا کہ ان کے آنے سے قبل بچے اسکول نہیں جاتے تھے مگر اب اسکول کے بعد چھٹی کے دن دوکان پر مدد کرنے آتے ہیں۔ اس لیے ان کی مائیں بہت خوش تھیں کیونکہ مودی کے آمد سے بچوں کی زندگی بدل گئی۔ ایسی بات تھی تو انہوں نے ریلیف کیمپ کو بچے پیدا کرنے کی فیکٹری کہہ کر بند کیوں کردیا تھا؟ انہوں نے جو ہاپوری سے آنے والی مسلم خاتون کے شکریہ کا ذکر کیا کیونکہ بجلی کی چوری اور داداگیری بند ہوگئی اور بچت ہونے لگی۔ سوال یہ ہے کہ مودی جی اگر اتنے ہی اچھے تھے تو انہیں سابق وزیراعظم نے راج دھرم کا پالن کرنے کے لیے کیوں کہا تھا؟ انہوں نے اپنا استعفیٰ کیوں پیش کیا تھا؟ بلقیس بانو کیس کو گجرات سے باہر کیوں بھیجنا پڑا تھا اور ان کے مجرموں کی سزا میں تخفیف کرکے انہیں رہا کیوں کیا گیا؟

دن رات کیمرے کے سامنے رہنے والے وزیراعظم مودی نے جب کہا کہ وہ مسلمانوں سے اپنی محبت کی مارکیٹنگ نہیں کرتے اور ہندو مسلم کرنے سے قبل سیاست چھوڑ دیں گے تو بیچاری روبیکا لیاقت (اینکر) بھی بے ہوش ہوتے ہوتے بچی۔ مودی جی نے جب 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کو الانعرہ دوہرایا تو پتہ چلا کہ بیچارہ وکاس (ترقی) دس سال کی عمر میں بھی دس دن کا بچہ ہے۔ اس لیے کہیں نظر ہی نہیں آتا۔ مودی جی نے اپنے انٹرویو میں اس خوش فہمی کا اظہار بھی کیا کہ وہ ملک کے عام آدمی کے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کررہے ہیں۔ زمینی سچائی ان کے ساتھ جڑ چکی ہے۔ خاص طور پر نوجوانوں کو تبدیلی واضح طور پر نظر آرہی ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا بن رہا ہے۔ ملک چاند پر پہنچ رہا ہے اور سبز ہائیڈروجن کا مرکز بننے جا رہا ہے۔ اسٹارٹ اپ سے نوجوانوں کے لیے ہندوستان کے دروازے کھل رہے ہیں۔ ملک ان کی کامیابیوں سے اپنے خواب بن رہا ہے۔

سچائی تو یہ ہے کہ ملک کے 83 فیصد نوجوان جنہیں ابھی تک حسب حال ذریعہ معاش نہیں ملا پایا ہے ۴ رجون کے دن مودی کو خواب غفلت سے بیدار کرکے حقیقت کی دنیا میں لے آئیں گے۔ وزیراعظم کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھتے ہوئے روبیکا نے پوچھ لیا کہ انتخابات کو لے کر آپ گھبرائے ہوئے ہیں؟ تو مودی بولے نروسنیس لفظ میری لغت میں نہیں ہے اور خود اپنے میاں مٹھو بن کر اپنی بڑائی بگھارنے لگے مگر گودی میڈیا کی اینکر نے وہ سوال اسی لیے پوچھا کیونکہ وزیراعظم کی حرکات وسکنات سے آئے دن گھبراہٹ کا اظہار ہوتا ہے ورنہ یہ سوال ہی کیوں پوچھا جاتا؟ وزیراعظم کی تضاد بیانی اور گرگٹ کی مانند رنگ بدلنا بھی اسی ہڑبڑاہٹ کی علامت ہے۔

انٹرویو کے اگلے ہی دن انہوں نے کانگریس پر پندرہ فیصد بجٹ مسلمانوں کے اوپر خرچ کرنے کا الزام لگا کر اس پر تنقید کی حالانکہ پندرہ فیصد آبادی سے ٹیکس لینے کے بعد ان پر خرچ کرنا ناانصافی نہیں عدل کا تقاضہ ہے۔ مودی نے ایک اور انٹرویو میں رمضان میں جنگ روکنے کے لیے خصوصی ایلچی بھیج کر غزہ پر بمباری روکنے کی ڈینگ ماری لیکن اس خبر کے ساتھ یہ انکشاف بھی ہوگیا کہ امریکہ کے ذریعہ اسرائیل کو اسلحہ روک دینے پر ہندوستان کے 28 ٹن دھماکہ خیز مادہ اسرائیل کو روانہ کردیا مگر اسپین نے اسے لنگر انداز ہونے کی اجازت یہ کہہ کر نہیں دی مشرق وسطی کو مزید ہتھیاروں کی نہیں بلکہ امن کی ضرورت ہے۔ اس طرح مودی جی کی آنکھوں میں مگر مچھ کے آنسو بے نقاب اور گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا بے کار ہوگیا۔ اب آگے کے دو مرحلوں میں کیا ہوگا یہ وقت بتائے گا۔

ظفریاب جیلانی کی یاد میں معصوم مرادآبادی

از قلم: عبدالعزیز

آج بابری مسجد کیس کے وکیل ظفریاب جیلانی کی پہلی برسی ہے۔ انھوں نے آج ہی کے دن 17 مئی 2023 کو لکھنؤ میں وفات پائی۔ وہ بظاہر ایک ماہر قانون داں تھے، لیکن ان کی انگلی ہمیشہ ملت کی نبض پر رہتی تھی۔ انھوں نے بابری مسجد کا مقدمہ جس دل جمعی اور استقامت کے ساتھ لڑا، اس کی مثال ملنا مشکل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مقدمہ ہارنے کے بعد وہ اندر سے ٹوٹ گئے تھے، لیکن کسی پر اپنا کرب ظاہر نہیں ہونے دیتے تھے۔ تحمل اور بردباری ان کے مزاج کا خاصہ تھی وہ مشتعل کرنے والی ہر بات کا جواب نرمی اور حکمت سے دیتے تھے۔ انھوں نے آزاد ہندوستان میں مسلمانوں کی تین بڑی تحریکوں میں سرگرم حصہ لیا اور مخالفین کے تیر بھی سہے لیکن وہ کبھی اپنے محور اور موقف سے پیچھے نہیں ہٹے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کا معاملہ ہو یا مسلم پرسنل لاء کا تحفظ یا پھر بابری مسجد بازیابی کی تحریک۔ وہ ان تینوں تحریکوں کا لازمی حصہ تھے۔ ان کی معاملہ فہمی بھی سب سے جدا تھی۔ لاکھوں صفحات پر محیط بابری مسجد کا مقدمہ انھیں ازبر تھا اور جب وہ اس کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال کرتے تو دیکھتے ہی بنتا تھا۔

برسوں پرانی بات ہے۔ میں ایک دن لکھنؤ میں ان کے دولت خانہ پر محو گفتگو تھا۔ اچانک ایک فون آیا اور وہ یہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے کہ "چلو سدھارتھ شنکر رے کے پاس چلتے ہیں۔" ملک کے مایہ ناز وکیل سدھارتھ شنکر رے اس وقت بابری مسجد کیس کی مفت پیروی کررہے تھے اور اسی سلسلہ میں ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ کے روبرو بحث کے لیے آئے ہوئے تھے۔ جیلانی صاحب نے میرے سامنے بڑے سلیقہ سے کئی گھنٹے انھیں بابری مسجد مقدمہ کے اسرار و رموز سمجھائے۔ ظفریاب جیلانی پیشے سے وکیل ضرور تھے، لیکن ان میں وکیلوں جیسی طمع نہیں تھی۔ نہ ہی انھوں نے کبھی دولت کا تعاقب کیا۔ ان کا سب سے بڑا سروکار ملی امور تھے جنھیں حل کرنے کی جدوجہد میں وہ ہمہ تن مصروف رہتے تھے۔ بابری مسجد بازیابی تحریک کے دوران میں نے کوئی تین دہائیوں تک انھیں بہت قریب سے دیکھا۔ وہ ہمہ وقت اپنے کاموں میں لگے رہتے تھے۔ غیر ضروری باتوں سے انھیں کبھی کوئی سروکار نہیں رہا۔ تیز تمباکو والا پان کھانا ان کی واحد کمزوری تھی۔ شوگر کے موذی مرض نے ان کی صحت اور دانتوں کو بھی متاثر کیا تھا۔ دن بھر عدالتی کام نپٹانے کے بعد شام کو لال باغ میں واقع اسلامیہ انٹر کالج کے آفس میں آجاتے تھے اور یہاں دیر تک کام کرتے تھے۔

تین سال قبل مئی 2021 میں اسلامیہ انٹر کالج کی ہی سیڑھیوں سے اترتے وقت ان کے دماغ میں شدید چوٹ لگی تھی اور وہ برین ہیمریج کا شکار ہوگئے تھے۔ اس دوران کورونا نے بھی انھیں اپنی گرفت میں لے لیا تھا۔ لکھنؤ کے میدانتا اسپتال میں دماغ کے آپریشن کے بعد وہ بظاہر صحت مند نظر آنے لگے تھے، لیکن ان کی یادداشت کام نہیں کررہی تھی۔ اچانک ان کی طبیعت بگڑی تو انھیں لکھنؤ کے نشاط اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں انھوں نے 17 مئی 2023 کی دوپہر آخری سانس لی۔

ظفریاب جیلانی کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ انھوں نے اپنی محنت اور اخلاص سے ہر ملی تنظیم میں اپنے لیے جگہ بنائی تھی۔ انھیں مختلف الخیال ملی گروپوں میں یکساں قدرومنزلت حاصل تھی۔ وہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری اور ملی کونسل کے بھی عہدیدار تھے۔ لکھنؤ کے بیشتر تعلیمی اور سماجی اداروں کے وہ سربراہ تھے۔ وہ ملائم سنگھ اور اکھلیش یادو کے بھی معتمد خاص تھے۔ انھیں سماجوادی دور حکومت میں ریاست کا نائب ایڈوکیٹ جنرل بنایا گیا تھا۔ سابق وزیراعظم وی پی سنگھ اور چندر شیکھر سے بھی ان کے مراسم تھے۔ مجھ سے خاص محبت کرتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ مشہور شاعر ملک زادہ منظور احمد کے انتقال کے بعد لکھنؤ میں ظفریاب جیلانی کی صدارت میں ایک بڑا تعزیتی اجلاس ہوا تھا۔ میں بھی اسٹیج پر موجود تھا۔ انھیں کسی ضروری کام سے جانا تھا، اس لیے قبل ازوقت تقریر کرکے یہ کہتے ہوئے

> تین سال قبل مئی 2021 میں اسلامیہ انٹر کالج کی ہی سیڑھیوں سے اترتے وقت ان کے دماغ میں شدید چوٹ لگی تھی اور وہ برین ہیمریج کا شکار ہوگئے تھے۔ اس دوران کورونا نے بھی انھیں اپنی گرفت میں لے لیا تھا۔ لکھنؤ کے میدانتا اسپتال میں دماغ کے آپریشن کے بعد وہ بظاہر صحت مند نظر آنے لگے تھے

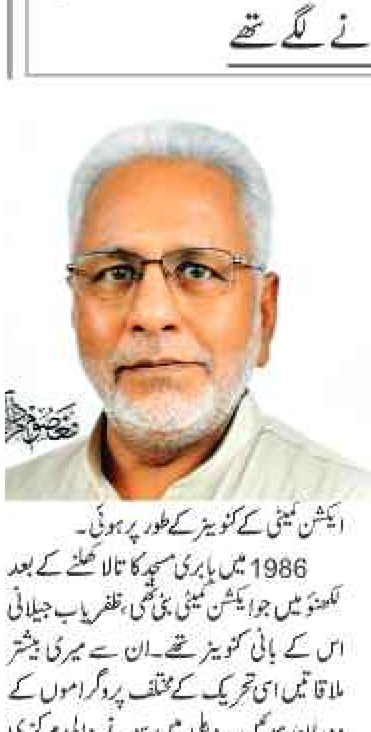

صدارت کا بوجھ میرے کاندھوں پر ڈال گئے کہ "معصوم ملت کے آدمی ہیں۔"

ظفریاب جیلانی 1950 میں لکھنؤ کے مشہور قصبے ملیح آباد میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ایل ایل ایم کیا۔ طالب علمی کے دوران 70 کی دہائی میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کی بحالی کی تحریک میں حصہ لیا۔ یہاں ان کے سرگرم ساتھیوں میں پروفیسر اخترالواسع، جاوید حبیب، بصیر احمد خاں، اعظم خاں اور زیڈ کے فیضان وغیرہ شامل تھے۔ بعدازاں انھوں نے اپنے دیرینہ رفیق جاوید حبیب کے ساتھ مل کر 1982 میں مسلم یوتھ کنونشن کی بنیاد ڈالی اور اس کے بانی صدر بنے۔ شاہ بانو معاملے میں مسلم پرسنل لاء کے تحفظ کی تحریک میں بھی شریک رہے۔ انھوں نے مرحوم سلیم پیرزادہ کے ساتھ مسلم ریزرویشن کی تحریک میں بھی حصہ لیا، مگر ان کی اصل شہرت بابری مسجد کیس کے وکیل اور ایکشن کمیٹی کے کنوینر کے طور پر ہوئی۔

1986 میں بابری مسجد کا تالا کھلنے کے بعد لکھنؤ میں جو ایکشن کمیٹی بنی تھی، ظفریاب جیلانی اس کے بانی کنوینر تھے۔ ان سے میری بیشتر ملاقاتیں اسی تحریک کے مختلف پروگراموں کے دوران ہوئیں۔ دہلی میں ہونے والی مرکزی ایکشن کمیٹی کی میٹنگوں میں ان کا کردار کلیدی نوعیت کا ہوتا تھا۔ وہ میٹنگ کے دن تمام ضروری کاغذات کے ساتھ ایڈوکیٹ مشتاق احمد صدیقی اور عبدالمنان کے ساتھ لکھنؤ میل سے علی الصباح دہلی پہنچ جاتے تھے۔ نئی دہلی کے اشوکا روڈ پر واقع سلطان صلاح الدین اویسی کی 34 نمبر کی کوٹھی ان کا ٹھکانہ ہوتا تھا۔ یہی کل ہند بابری مسجد ایکشن کمیٹی کا صدر دفتر بھی تھا۔ میٹنگ کے خاتمہ پر وہی انگریزی میں ایک پرانے ٹائپ رائٹر پر اس کا پریس نوٹ تیار کرتے تھے۔ مجھے یہ ذمہ داری سونپی گئی تھی کہ اس پریس نوٹ کو انگریزی اخبارات کے دفاتر تک پہنچاؤں۔ اس زمانے میں ای میل اور فیکس کی سہولت نہیں تھی اور ایکشن کمیٹی کے پاس کوئی عملہ اور وسائل بھی نہیں تھے، اس لیے پریس ریلیز کو دستی طور پر اخباروں کے دفتروں تک پہنچانا میرے ذمہ تھا۔ ان میٹنگوں میں مولانا مظفر حسین کچھوچھوی، سلطان صلاح الدین اویسی، اعظم خاں، سید احمد بخاری، جاوید حبیب، ڈاکٹر شفیق الرحمن برق اور مولانا ادریس بستوی وغیرہ شریک ہوتے تھے۔ بابری مسجد رابطہ کمیٹی اور ایکشن کمیٹی کی مشترکہ میٹنگیں بھی اکثر اویسی صاحب کی اسی کوٹھی میں ہوتی تھیں۔ ان میں سید شہاب الدین کے علاوہ مولانا سید احمد ہاشمی، مولانا افضل حسین اور مولانا شفیع مونس بھی شامل ہوتے تھے۔ جب کوئی وفد حکومت سے مذاکرات کے لیے جاتا تھا تو اس میں مسلم لیگ کے صدر ابراہیم سلیمان سیٹھ اور جنرل سکریٹری غلام محمود بنات والا بھی شریک ہوجاتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک بار کسی مسئلہ پر ایکشن کمیٹی اور بابری مسجد رابطہ کمیٹی کے ممبران کے درمیان شدید اختلافات پیدا ہوگئے۔ یہ سلسلہ کافی دنوں تک جاری رہا۔ اسی درمیان ایک موقع پر سید شہاب الدین نے مجھ سے کہا تھا کہ "یاد رکھنا ظفریاب جیلانی کی شناخت ایک دن اہم مسلم لیڈر کے طور پر ہوگی۔" سید شہاب الدین کی یہ پیشین گوئی درست ثابت ہوئی۔ وہ جیلانی صاحب کے ہوم ورک اور معاملہ فہمی سے بہت متاثر تھے۔ ظفریاب جیلانی کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ ان کا ہوم ورک بہت مضبوط ہوتا تھا۔ وہ ریکارڈ اور فائلوں کو بھی بڑی حفاظت سے رکھتے تھے۔ ایک ایک کاغذ ان کی یادداشت میں محفوظ رہتا تھا۔ ان کے انتقال سے ملت اپنے ایک مخلص رہنما سے محروم ہوگئی ہے۔ ان کی ملی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

روزنامہ تیز رفتار

مظلوموں کا اتحاد

قرآن مجید کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء جب بھی کسی قوم میں آئے، تو عام طور پر ان کا سابقہ دو طبقوں سے پیش آیا، ایک 'ملأ قوم'، یعنی قوم کے سربرآوردہ لوگ، جن کو باعزت اور بلند مرتبت سمجھا جاتا، دوسرے وہ لوگ جن کو قرآن نے ''اراذل قوم'' یا ''مستضعفین'' سے تعبیر کیا ہے، یعنی قوم کے معمولی اور کمزور لوگ، جن کو سماج میں بے وزن اور کم حیثیت خیال کیا جاتا ہے، ہر نبی کی دعوت اپنی قوم میں ایک اجنبی دعوت کی حیثیت سے اُبھرتی تھی، قوم کے سربرآوردہ لوگ اس کی مخالفت پر کمربستہ ہوجاتے تھے؛ البتہ ان میں جو لوگ حقیقت پسند اور نیک خو ہوتے تھے، وہ اپنی بڑائی کو قربان کر نبی کی دعوت پر لبیک کہتے تھے؛ لیکن ابتداءً ان کی تعداد بہت کم ہوتی تھی، جو لوگ معمولی سمجھے جاتے ان کو دعوت حق قبول کرنے میں کوئی عار نہ ہوتی، وہ پہل کرتے اور پھر ظلم وجور کی بھٹی میں تپائے بھی جاتے، غالباً یہ بھی نظام غیبی کے تحت ہوتا؛ کہ چوں کہ وہ پہلے سے مظلوم وستم رسیدہ ہوتے؛ اس لئے ان کے لئے ظلم وزیادتی اور تحقیر وتذلیل کا رویہ کسی درجہ میں قابل تحمل ہوتا۔ دعوت حق کو قبول کرنے میں سرداران قوم ہی اصل میں رکاوٹ بنتے ہیں، اہل مکہ نے آپ ﷺ کی کس قدر مخالفت کی، اس لئے نظام غیبی کے تحت غزوۂ بدر میں تمام سرداران مکہ جمع کردیئے گئے، اور وہ سب بدر میں ہلاک ہوئے، اسی کو رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ مکہ نے اپنے جگر کے ٹکڑے تمہارے سامنے ڈال دیئے ہیں، بدر کے بعد اہل مکہ کے دو ہی قابل ذکر سردار باقی رہ گئے، ابوسفیان بن حرب اور صفوان بن اُمیہ، اور ان دونوں نے فتح مکہ کے بعد اسلام کے سامنے سرتسلیم خم کردیا، مدینہ میں جو اسلام کی اشاعت آسانی کے ساتھ اور تیز رفتاری سے ہوئی، تو اس کی ایک وجہ وہی تھی، جس کی طرف حضرت عائشہؓ نے اشارہ فرمایا ہے کہ آپ ﷺ کی بعثت سے پہلے اوس وخزرج کی خانہ جنگی میں عبداللہ بن ابی کے علاوہ صف اول کے تمام قائدین لقمۂ اجل بن چکے تھے؛ اس لئے یہاں اسلام کے خلاف مزاحمت کرنے والی کوئی منظم طاقت موجود نہیں تھی، عبداللہ بن ابی نے اپنے اندرونی نفاق کے ذریعہ مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی؛ لیکن انصار مدینہ پر نشۂ ایمانی چڑھ چکا تھا کہ وہ کسی اور چیز کو خاطر میں نہیں لاتے تھے، گویا خدا کے غیبی نظام کے تحت بعثت محمدی سے پہلے ہی سرداران مدینہ رخصت ہوچکے تھے اور مدینہ کی سرزمین اسلام کے لئے نرم وہموار ہوچکی تھی۔ یہی صورت حال مختلف انبیاء کرام کے ساتھ پیش آئی ہے، حضرت نوح علیہ السلام نے جب اپنی قوم کو حق کی طرف بلایا تو یہی طبقہ ان کی دعوت پر ایمان لایا، جو لوگ ان کے معاند تھے، وہ کہا کرتے تھے کہ ہم آپ پر کیسے ایمان لائیں؛ حالاں کہ نیچ لوگ آپ پر ایمان لائے ہیں؟ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ (شعراء:۱۱۱) شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندیؒ نے ''ارذلون'' کا ترجمہ ''کمینہ'' سے کیا ہے، اس تعبیر سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ یہ لوگ اس طبقہ کو کتنی حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے، قرآن نے ایک اور مقام پر قوم نوح کی اس تمسخر آمیز گفتگو کا ذکر کیا ہے، کہ سرداران قوم نے حضرت نوح علیہ السلام سے کہا کہ ہم کو تو آپ ہم ہی جیسے ایک انسان نظر آتے ہیں اور آپ کی اتباع ان لوگوں نے کی ہے جو ہم میں نیچ لوگ ہیں: وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا (ہود:۲۷) ہم جس ملک میں رہتے ہیں، اس میں کچھ لوگوں نے اپنے آپ کو 'ملأ قوم' بنا رکھا ہے، اور لوگوں کے ذہن میں یہ عقیدہ بسا دیا ہے کہ وہ فرمانروائی اور حکمرانی ہی کے لئے پیدا کئے گئے ہیں؛ کیوں کہ ان کی پیدائش خدا کے سر اور بازؤں سے ہوئی ہے، وہ خدا اور بندہ کے درمیان واسطہ ہیں، ایک بہت بڑی قوم کو انھوں نے پیدائشی غلام بنا رکھا ہے، اور ان کے دل ودماغ میں یہ بات بیٹھادی ہے کہ وہ نیچ اور کم تر ہیں، وہ دوسروں کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں، پہلا طبقہ برہمنوں اور اونچی ذات کے لوگوں کا ہے جن کا عددی تناسب بہت معمولی ہے؛ لیکن وہ ملک میں ۹۵ فیصد کلیدی عہدوں پر قابض ہیں اور اقتدار کے در وبام پر ان کا ایسا قبضہ ہے کہ کوئی پتہ ان کی مرضی ومنشاء کے بغیر حرکت نہیں کرپاتا، یہی قرآن کی اصطلاح میں اس ملک کے ملأ قوم ہیں، جن کا عمومی مزاج یہی ہے کہ جب تک حالات کے ہاتھوں مجبور نہ ہوجائیں عدل وانصاف اور سچائی کے سامنے سرخمیدہ نہیں ہوتے۔

دوسرا طبقہ ''دلت'' کا ہے، یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں قرآن میں ''اراذل قوم'' کی تعبیر آئی ہے کہ لوگ انھیں نیچ، گنوار اور کم تر خیال کیا کرتے تھے، ہندوستان میں یہ قوم ہزاروں سال سے ظلم وجور کی چکی میں پسی جارہی ہے اور انتہائی غیر انسانی رویہ کا شکار ہے، اب جب کہ سیاسی مصلحتوں کے تحت کسی قدر ان کی آؤ بھگت ہورہی ہے، انھیں تحفظات دیئے جارہے ہیں، الیکشن کے موقع پر انھیں منانے کی کوشش کی جاتی ہے، پھر بھی سماجی زندگی میں وہ ایک باعزت قوم کا مقام حاصل کرنے میں ناکام ہیں، اگر وہ گھڑے کو ہاتھ لگادیں تو اس پانی کو پھینک دیا جاتا ہے، وہ کسی برہمن کے دوش بدوش بیٹھ کر کھا نہیں سکتے، اس ملک میں اعلیٰ ترین انتظامی قابلیت رکھنے کے باوجود جگ جیون رام ملک کے وزیراعظم نہیں بن سکے؛ کیوں کہ وہ اچھوت قوم سے تعلق رکھتے تھے، ہندو قوم میں عقیدہ کے درجہ میں یہ تصور موجود ہے کہ یہ لوگ خدا کے پاؤں سے پیدا کئے گئے ہیں، ان کا کام ہی اونچی ذات کے لوگوں کی خدمت ہے، اگر کسی سے یہ کہا جائے کہ چوں کہ آپ بہت ہی حقیر اور نیچ ہیں، اس لئے میں آپ کو فلاں سہولت دے رہا ہوں، تو بتایئے کہ یہ بجائے خود کس درجہ رسوا کن اور ذلت آمیز بات ہے!

جو لوگ مظلوم، دبے کچلے، اور دبائے ہوئے ہوں، ان کی مدد کرنا مسلمانوں کے لئے صرف سیاسی مصلحت نہیں؛ بلکہ دینی اور ملی فریضہ ہے؛

جھارکھنڈ میں دوسرے مرحلے کا انتخابات ختم

پرامن ماحول میں تین سیٹوں پر ہوئی ووٹنگ

رانچی: لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے میں آٹھ ریاستوں کی 49 سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی۔ انتخابی مہم کے دوران کیے گئے وعدوں پر لوگ کتنا پر اعتماد ہیں اس کا بھی فیصلہ ہوا۔ انتخابات کے اس مرحلے میں کل 695 امیدوار میدان میں ہیں۔ جس میں 82 خواتین اور 613 مرد امیدوار شامل ہیں۔ اس پانچویں مرحلے میں جھارکھنڈ کی تین سیٹیں بھی شامل ہیں (جھارکھنڈ میں دوسرا مرحلہ) ووٹنگ تین سیٹوں کوڈرما، چترا اور ہزاری باغ میں ہوئی ہے۔ ووٹنگ صبح 7 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہی۔ ان تینوں سیٹوں پر کل 54 امیدوار میدان میں تھے۔ ان میں دو خواتین کے ساتھ 23 آزاد امیدوار بھی شامل ہیں۔ چترا میں سب سے زیادہ 22

انپورنا دیوی، کے این ترپاٹھی، ونود کمار سنگھ، منیش جیسوال اور جے پی پٹیل کی قسمت ای وی ایم میں قید

امیدوار ہیں۔ چترا لوک سبھا سیٹ سے زیادہ سے زیادہ 22 امیدوار الیکشن لڑ رہے ہیں۔ یہاں کانگریس کے کے این ترپاٹھی اور بی جے پی کے کالی چرن سنگھ آمنے سامنے ہیں۔ ہزاری باغ سیٹ سے 17 امیدوار انتخابی میدان میں ہیں۔ یہاں بی جے پی کے منیش جیسوال اور کانگریس کے جے پی پٹیل آمنے سامنے ہیں۔ کوڈرما سے 15 امیدوار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ اس سیٹ سے بی جے پی کی اناپورنا دیوی اور سی پی آئی ایم ایل کے ونود سنگھ آمنے سامنے ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں ان تین سیٹوں پر 64-66 فیصد ووٹنگ ہوئی تھی۔ تینوں نشستوں پر مردوں سے زیادہ خواتین نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔

انڈیا اتحاد کی جیت کیلئے ہر ممکنہ کوشش

رانچی میں 22 مئی کو کئی سینئر لیڈران کریں گے خطاب

رانچی: جھارکھنڈ کے تیسرے اور چوتھے مرحلے میں گوڈا اور رانچی لوک سبھا سیٹوں کے لیے انتخابات ہوں گے۔ اس میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی بھی کانگریس امیدوار (گوڈا- پردیپ یادو، رانچی- یشاسوینی سہائے) کے لیے عوام سے حمایت حاصل کرنے کے لیے جھارکھنڈ آئیں گی اور انتخابی جنرل میٹنگ سے خطاب کریں گی۔ اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے ریاستی کانگریس کی ترجمان سونل شانتی نے کہا کہ 22 مئی کو گوڈا کے میلے گراؤنڈ میں صبح 10:30 بجے اور رانچی کے لوادیہ کے نامکم میں دوپہر 1:00 بجے ایک عام اجلاس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ پرینکا گاندھی کے علاوہ، ریاستی کانگریس انچارج غلام احمد میر، وزیر اعلی چمپائی سورین، ریاستی کانگریس صدر راجیش ٹھاکر، جھارکھنڈ مکتی مورچہ کی اسٹار پرچارک کلپنا سورین بھی اس جلسہ عام سے خطاب کریں گی۔ دونوں جگہوں پر جلسہ عام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام وزراء، ایم ایل اے، لوک سبھا کو آرڈینیٹر، اے آئی سی سی اراکین، متعلقہ امیدواروں، انچارج ضلع کانگریس کمیٹی، متعلقہ ضلع کے ریاستی عہدیداروں، ضلع صدر، کو ضروری ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ سرکردہ تنظیم مورچہ و شعبہ صدر، چیئرمین۔ پروگرام کی کامیابی کے لیے ریاستی کانگریس کے انچارج غلام احمد میر اور صدر راجیش ٹھاکر دیوگھر، گوڈا کے کارکنوں سے ملاقات کریں گے اور پروگرام کی تیاریوں کا جائزہ لیں گے۔ اس سلسلے میں، ہم عام انتخابات میں انڈیا بندھن کو ووٹ دینے کے لیے عوام سے رابطہ قائم کریں گے۔

مودی حکومت نے نوجوانوں کو بے روزگار کر دیا ہے

کانگریس امیدوار یشسوینی سہائے کا رابطہ عامہ مہم

رانچی: کانگریس امیدوار یشاسوینی سہائے نے پیر کو شہر کے مختلف علاقوں میں پدیاترا، عوامی رابطہ اور روڈ شو کر کے ووٹروں سے کانگریس کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے اپنے 10 سال کے اقتدار میں ملک کے نوجوانوں کو بے روزگار کرنے کا کام کیا ہے۔ کانگریس کی حکومت آئی تو نوجوانوں کے مسائل حل ہوں گے۔ کانگریس حکومت سب سے پہلے 30 لاکھ خالی آسامیوں پر نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرے گی اور ساتھ ہی پڑھے لکھے نوجوانوں کو اپرنٹس شپ اسکیم کے تحت ایک سال کے لیے ایک لاکھ روپے دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس تمام طبقات کے بارے میں سوچتی ہے۔ انہوں نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ کانگریس کو ووٹ دیں اور انہیں بھاری ووٹوں سے کامیاب بنائیں۔ ملک کو مہنگائی، بے روزگاری سے نجات دلانے اور آئین کی حفاظت کے لیے کانگریس کو ووٹ دیں اور اسے کامیاب بنائیں: سبودھ کانت۔ سابق مرکزی وزیر سبودھ کانت سہائے نے کہا کہ مودی حکومت نے اپنے 10 سالہ دور حکومت میں صرف سرمایہ داروں کی خدمت کی ہے۔ جس کی وجہ سے امیر امیر تر اور غریب کا جینا مشکل ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم کبھی مہنگائی اور بے روزگاری کی بات نہیں کرتے جو ملک میں عروج پر پہنچ چکی ہے کیونکہ اگر مہنگائی کم ہو گی تو ان کے سرمایہ دار دوستوں کی کمائی کم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو مہنگائی، بے روزگاری سے نجات دلانے اور آئین کی حفاظت کے لیے ہمیں کانگریس کو ووٹ دے کر یشسوینی سہائے کو کامیاب بنائیں۔

کانگریس نے نشی کانت دوبے کی الیکشن کمیشن سے کی شکایت

کہا- نامزدگی کے منشور میں چھپائی گئی اہم معلومات

رانچی: ریاستی کانگریس- جے ایم ایم کے وفد نے پیر کو گوڈا سے بی جے پی امیدوار نشی کانت دوبے کے خلاف الیکشن کمیشن میں شکایت درج کرائی۔ فوری کارروائی کا مطالبہ بھی کیا۔ وفد نے اپنی شکایت میں کہا کہ گوڈا لوک سبھا امیدوار نشی کانت دوبے کے نامزدگی منشور میں معلومات چھپائی گئی ہیں۔ کانگریس امیدوار پردیپ یادو کی طرف سے اس معاملے میں ضلع الیکشن افسر گوڈا کو شکایت کرنے کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ وفد میں شامل ارکان نے کہا کہ نشی کانت دوبے نے اپنے منشور میں پوداییات پولیس اسٹیشن کیس نمبر 162/2009 اور مدھوپور پولیس اسٹیشن کیس نمبر 213/2019 کا ذکر نہیں کیا ہے جو عدالت میں زیر التوا ہیں۔ اس کے علاوہ نشی کانت دوبے نے اپنی بیوی کے نام پر ابھیشیک جھا سے 1 کروڑ 20 لاکھ روپے ادھار لینے کا ذکر کیا ہے، جب کہ گوڈا لوک سبھا سے آزاد امیدوار کے طور پر نامزدگی داخل کرنے والے ابھیشیک جھا نے اپنے منشور میں ایسا نہیں کیا ہے۔ ذکر کیا گیا ہے۔ وفد میں بنیادی طور پر اسولیا امیرج لکھو، راکیش سنہا، امیتش پال منجانی اور جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے ضلع صدر مشتاق عالم شامل تھے۔

الیکشن کمیشن کی جانب سے ظاہر کردہ ووٹوں میں فرق تشویشناک ہے: شہاب الدین

انڈین یونین مسلم لیگ جھارکھنڈ اسٹیٹ کمیٹی کے ریاستی نائب صدر اور ریاستی ترجمان محمد شہاب الدین نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن نے جس طرح ووٹوں کے فرق کے اعداد و شمار ظاہر کیے ہیں وہ تشویشناک اور مشکوک ہے۔ اب تک ہونے والے انتخابات کے پانچ مرحلوں میں جہاں بھارتیہ جنتا پارٹی کو الیکشن کمیشن نے بغیر ووٹ ڈالے تین جگہوں پر کامیاب قرار دیا تھا، الیکشن کمیشن نے ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے بیانات پر کوئی کارروائی نہیں کی۔ یہ اور بھی طاقت فراہم کرتا ہے۔ الیکشن کمیشن اپوزیشن کے بیانات پر فوری طور پر سخت موقف اختیار کرتا ہے لیکن جب حکمران جماعت کی بات آتی ہے تو وہ خاموشی اختیار کر لیتا ہے۔ الیکشن کمیشن کے اس رویے کی وجہ سے ملک کے عام عوام کا جمہوریت پر سے اعتماد اٹھتا دکھائی دے رہا ہے جو کہ افسوس ناک ہے۔ الیکشن کمیشن جمہوریت کے وقار کو برقرار رکھے اور ملکی مفاد میں بہتر فیصلے کرے۔ ملک کے عوام اچھی طرح جانتے ہیں کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات بہت اہم ہیں۔

بی اے یو کے فشریز سائنس کالج میں انٹیگریٹڈ فش فارمنگ ماڈل کا قیام

رانچی: برسا زرعی یونیورسٹی (بی اے یو)، گملا کے فشریز سائنس کالج میں مربوط مچھلی-بطخ-سبزیوں کی فارمنگ کے لیے ایک یونٹ قائم کیا گیا ہے۔ اس میں طلباء اور کسانوں کو تربیت دی جا رہی ہے۔ کالج میں 30 اعشاریہ ایک تالاب میں فش فارمنگ کی جا رہی ہے، ڈیم پر ہی بطخ پالنے کا گھر بنا کر خاکی اونٹ کی 40 بطخیں پالی جا رہی ہیں اور پپیتا، بھنڈی، کدو، کریلا، چلیاں اور مرچیں اگائی جا رہی ہیں۔ ڈیم پر ہی لگایا۔ سبزیوں میں بھنڈی کی پیداوار شروع ہو گئی ہے۔ تالاب میں مچھلی کی پیداوار کا تخمینہ ہر سال 4300 کلوگرام فی ہیکٹر ہے۔ فشریز کالج کے ایسوسی ایٹ ڈین ڈاکٹر اکھلیش کمار سنگھ نے کہا کہ تالاب کے نامیاتی مادے والے پانی سے سبزیوں کی آبپاشی کی وجہ سے پودوں کو الگ سے کھاد دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ یعنی اس طریقہ کار میں ایک کا فضلہ دوسرے کے لیے کارآمد ہو جاتا ہے جس سے پیداواری لاگت کم ہو جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس چھوٹے تالاب (30 اعشاریہ) سے مختلف ذرائع سے ہر سال ایک لاکھ روپے سے زائد کا منافع حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ریاست جھارکھنڈ میں بڑی تعداد میں چھوٹے تالاب ہیں جن میں مچھلی کی پیداوار سے زیادہ آمدنی نہیں ہوتی۔ لیکن اگر ان تالابوں میں انٹیگریٹڈ فش ڈک فارمنگ اور سبزیوں کی فارمنگ کی جائے تو کسانوں کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا اور انہیں سال بھر روزگار بھی ملے گا۔ اس نظام میں تالاب میں مچھلیوں کی خوراک بطخوں کے اخراج اور پیشاب سے بنائی جاتی ہے۔ تالاب میں پائے جانے والے کیڑے بطخوں کی خوراک بنتے ہیں اور ڈیم پر لگائی گئی سبزیوں کی فصلوں کے پتے بھی مچھلیوں کو کھلائے جاتے ہیں۔

گانڈے ضمنی انتخاب میں 66 فیصد ہوئی ووٹنگ

رانچی: ہزاری باغ، چترا، کوڈرما میں 61% ووٹ ڈالے گئے، گانڈے ضمنی انتخاب میں 66% ووٹ ڈالے گئے۔ رانچی: لوک سبھا انتخابات 2024 میں جھارکھنڈ کی تین سیٹوں کے لیے پیر کو ووٹنگ ہوئی۔ ہزاری باغ، کوڈرما اور چترا میں صبح 7 بجے سے ووٹنگ شروع ہوئی اور شام 5 بجے تک جاری رہی۔ جھارکھنڈ الیکشن کمیشن کے مطابق شام 5 بجے تک موصول ہونے والی معلومات کے مطابق 61.90 فیصد ووٹنگ ہوئی ہے۔ سب سے زیادہ ووٹنگ ہزاری باغ میں ہوئی جس میں 63.66 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ اس کے بعد کوڈرما (61.60%) دوسرے نمبر پر جبکہ چترا (60.26%) تیسرے نمبر پر تھی۔ اس کے علاوہ گانڈے ضمنی انتخاب کے لیے 66.45 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ منیش، جے پی پٹیل، اناپورنا، ونود، کالی چرن، کے این کی قسمت کا فیصلہ باقی ہے۔ ذکر ہے کہ ہزاری باغ سیٹ سے بی جے پی کے منیش جیسوال اور کانگریس کے جے پی پٹیل کے درمیان مقابلہ ہے۔ کوڈرما میں، یہ اناپورنا دیوی (بی جے پی) اور ونود سنگھ (سی پی آئی-ایم ایل) کے درمیان ہے، جبکہ چترا میں، بی جے پی کے کالی چرن سنگھ اور کانگریس کے کے این ترپاٹھی ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہیں۔ اس کے علاوہ گانڈے ضمنی انتخاب میں ہیمنت سورین کی بیوی کلپنا سورین اور بی جے پی کے دلیپ ورما کی ساکھ داؤ پر لگی ہے۔ پیر کو ووٹنگ کے ساتھ ہی ان کی قسمت ای وی ایم میں مہر ہو گئی۔ اب فیصلہ 4 جون کو ووٹوں کی گنتی کے بعد ہی کیا جائے گا۔

ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلی نے ووٹ دیا، کہا ووٹ دینے سے کوئی محروم نہ رہے

گولہ رامگڑھ: ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلی مولانا قطب الدین رضوی نے اپنے آبائی وطن رامگڑھ ضلع کے بیتول خرد ہزاری باغ پارلیمانی حلقہ بوتھ نمبر 365 پرائمری اسکول بیتول خرد میں 20 مئی 2024 کو پہنچ کر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا اور کہا کہ ووٹ کرنا ہر ایک ووٹر کا بنیادی حق ہے اس سے ملک مضبوط ہوتا ہے اور یہاں کی جمہوریت مزید توانا ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ وطن سے محبت کی علامت ہے ووٹنگ کرنا اس لیئے ہر ووٹر کو اپنے حق رائے دہی کا استعمال ضرور کرنا چاہیئے اس موقع پر مشہور و معروف سماجی رہنما بیتول کلاں پنچایت کے مکھیا جناب ذاکر اختر نے بھی اپنے ووٹ کا استعمال کیا اور لوگوں سے صد فی صد ووٹنگ کرنے کی اپیل کی۔

سیکولر امیدواروں کو ووٹ دیکر فرقہ پرستوں کے منصوبوں کو ناکام بنائیں: مفتی راحت انور قاسمی

ہمارا ملک دنیا کا سب سے بڑا جمہوری ملک ہے

بھاجپا سرکار نے ملک میں مذہبی نفرت، ہندو مسلم، مندر مسجد، اور اڈانی و امبانی جیسے پونجی پتیوں کو بڑھاوا دینے کے علاوہ اور کچھ نہیں کیا

ہمارا ملک دنیا کا سب سے بڑا جمہوری ملک ہے۔ اس جمہوری نظام میں ہم اپنے ووٹ کے ذریعے منتخب نمائندوں کو سرکار بنانے اور چلانے کا اختیار دیتے ہیں۔ عوامی ووٹ کے ذریعے منتخب نمائندے اگر ملک اور عوام کے مفاد میں کام نہیں کرتے ہیں تو ہر پانچ سال میں ہم اپنے ووٹ کے ذریعے ایسے نمائندوں کو شکست سے دوچار کرا دیتے ہیں۔ 2019ء میں عوام کے ذریعے منتخب بھاجپا سرکار نے ملک میں مذہبی نفرت، ہندو مسلم، مندر مسجد، اور اڈانی و امبانی جیسے پونجی پتیوں کو بڑھاوا دینے کے علاوہ اور کچھ نہیں کیا۔ موجودہ مودی سرکار نے اپنے کیے ہوئے چناوی وعدے "سب کا ساتھ، سب کا وکاس، اور سب کا وشواس" سے بالکل الگ ہٹ کر کام کیا ہے اور ملک کو بہت نقصان پہنچایا ہے اس مودی سرکار سے پہلے کسی سرکار نے مذہب کے نام پر اتنی نفرت نہیں پھیلائی تھی اور نہ ہی اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں کے خلاف اکثریت کے دلوں میں نفرت کا زہر گھولا تھا اگر مودی سرکار کو موجودہ چناؤ میں اکثریت حاصل ہو جاتی ہے تو سب سے پہلے ملک کے دستور کو بدل دیا جائے گا جس کا خاکہ آر ایس ایس نے پہلے سے تیار کر رکھا ہے، ہو سکتا ہے کہ اس کے بعد چناؤ ہی نہ ہو یا اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں کو ووٹ دینے اور دستور میں دیے گئے بنیادی حقوق سے ہی محروم کر دیا جائے۔ اس لئے ہم سب کی ایمانی، اسلامی، اخلاقی اور سیاسی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے ووٹ کا استعمال انڈیا اتحاد کے امیدواروں کے حق میں کریں، ہر چھوٹی بڑی تنظیم اور اس کے ذمہ دار حضرات ووٹ کے فیصد کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے میں اپنا قائدانہ کردار ادا کریں۔

ڈالسا نے کیا منشیات کے شکار بچے کا ریسکیو

پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی ہدایت پر ضلع میں چلائی جا رہی اسکیم کے تحت پیر کے روز سی ڈبلیوسی کی مدد سے ایک اور نابالغ نشے کے عادی کو دھنباد ریلوے اسٹیشن کے احاطے سے بچایا گیا۔

دھنباد: دھنباد کے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی ہدایت پر ضلع میں چلائی جارہی وتسلیہ اسکیم کے تحت پیر کے روز سی ڈبلیوسی کی مدد سے ایک اور نابالغ نشے کے عادی کو دھنباد ریلوے اسٹیشن کے احاطے سے بچایا گیا۔ اس سے قبل 13 مئی کو بھی ایک بچے کو بچایا گیا تھا۔ بچوں کو فوری طور پر صدر اسپتال دھنباد علاج کے لیے لایا گیا۔ اس کی اطلاع ملتے ہی سب جج کم سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی راکیش روشن نے صدر اسپتال پہنچ کر بچے سے بات کی اور ڈاکٹر کو بچے کے مناسب علاج کی ہدایت دی۔ جج نے سی ڈبلیوسی کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر بچے کی تعلیم اور مناسب دیکھ بھال کے انتظامات کرے۔ نابالغ بچہ بنگلور کا رہائشی ہے جس کے والد کا انتقال ہو چکا ہے۔ وہ ریلوے اسٹیشن میں رہتا ہے۔ اس نے بتایا کہ اس نے اپنے دوستوں کے ساتھ منشیات لینا سیکھا۔ سب جج نے بتایا کہ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی ہدایت پر نشے کی لت میں ملوث بچوں کو نجات دلانے اور ڈاکٹروں کی مدد سے ان کو نشے کی لت سے نجات دلائیں اور ان کے روشن اور بہتر مستقبل کو یقینی بنائیں۔ شریک چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی رام شرما، وتسالیہ پروجیکٹ پورے ضلع میں چلایا جارہا ہے۔

بی جے پی جھوٹی پارٹی ہے: چمپائی سورین

توپچانچی: آج وزیر اعلیٰ چمپائی سورین نے گریڈیہہ لوک سبھا امیدوار متھورا پرساد مہتو کے حق میں توپچانچی بلاک کے ہٹیا گراؤنڈ میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی بی جے پی جھوٹی پارٹی ہے۔ دو کروڑ نوجوانوں کو نوکریاں دینے اور کالا دھن لانے کی باتیں جھوٹی ثابت ہو رہی ہیں۔ ایسی جماعتوں سے بچنے کی ضرورت ہے۔ 1932 کے کھتیان کی تجویز مرکز کو بھیجی گئی تھی، لیکن اس پر عمل نہیں کیا گیا۔ وزیر حفیظ الحسن انصاری نے کہا کہ ہیمنت حکومت نے مدرسہ کی چاردیواری اور قبرستان جیسی کئی اسکیمیں دینے کا کام کیا ہے۔ لوگ بی جے پی سے بچیں۔ اس موقع پر وزیر بنا گپتا، ایم ایل اے کے نمائندے جگدیش چودھری، ایم ایل اے کے بیٹے دنیش مہتو، پون مہتو، لال چند مہتو، بلاک ٹونٹی پوائنٹ کے صدر وکاس تیواری، اتم مہتو سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

کلپنا سورین نے بوتھوں پر جا کر بڑھایا ووٹروں کا جوش

گریڈیہہ: جے ایم ایم کے امیدوار اور سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی اہلیہ کلپنا سورین نے گانڈے اسمبلی ضمنی انتخاب میں آج بوتھوں کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے کارکنوں اور ووٹروں کی حوصلہ افزائی کی اور زیادہ سے زیادہ ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ کلپنا نے کہا کہ بھارت اتحاد کے حق میں عوام میں کافی جوش و خروش ہے۔

انوپما سنگھ کو دھنباد سے ملے گی تاریخی فتح: غلام احمد میر

کانگریس امیدوار کی جیت کے سلسلے میں کانگریس کارکنوں کی جائزہ میٹنگ کا اختتام

دھنباد: ضلع کانگریس کے زیر اہتمام ضلع صدر سنتوش کمار سنگھ کی صدارت میں آج لوک سبھا ہیڈ آفس، بلیک راک ہوٹل، بینک موڑ میں انڈیا گرینڈ الائنس کی کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ دھنباد لوک سبھا انتخابات میٹنگ میں جھارکھنڈ پردیش کانگریس کے انچارج غلام احمد میر، جھارکھنڈ پردیش کانگریس کے صدر راجیش ٹھاکر، قومی ترجمان جیوتی کمار سنگھ اور ریاست، ضلع، تمام بلاکس اور شہروں کے تمام عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔ ریاستی کانگریس کے انچارج غلام احمد میر نے دھنباد لوک سبھا میں کانگریس کارکنوں کی طرف سے انتخابات میں امیدوار کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے اتحاد کے ساتھ کیے جانے والے کام کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ راہول گاندھی کا خواب ہے کہ کروڑوں خواتین کروڑ پتی بنیں اور ملک میں کانگریس کی حکومت بنتے ہی ہر غریب خاتون کو سالانہ ایک لاکھ روپے دینے کا وعدہ پورا ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارے اسلاف کے دیے ہوئے آئین کو بچانا ضروری ہے۔ عوام بی جے پی کی آمریت، چالوں، چہرے اور کردار کو سمجھ چکے ہیں۔ لوگوں کا بی جے پی سے مایوسی ختم ہو گیا ہے اور کانگریس میں ان کا اعتماد بڑھ گیا ہے۔ ملک میں تبدیلی کی ہوائیں چل رہی ہیں اور بھارت میں گرینڈ الائنس کی حکومت ضرور بنے گی۔ دھنباد میں کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کے تئیں عوام کی لگن اور جوش و جذبے کو دیکھ کر عوام یقینی طور پر انوپما سنگھ کو تاریخی فتح دلائیں گے۔ ریاستی صدر راجیش ٹھاکر نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے پانچ ضمانتیں اور 25 چیزیں دی ہیں۔ اس کے فوائد نظر آتے ہیں۔ راہل گاندھی اور کانگریس پر لوگوں کا اعتماد بڑھ گیا ہے۔ ہم سب کو بی جے پی کی ناکامیوں سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ کانگریس تمام ذاتوں اور مذاہب کو عزت دینے کے لیے کام کرتی ہے۔ اگر ہم جیت گئے تو ہی ہم این ڈی اے کو باہر کا راستہ دکھا سکتے ہیں۔ انوپما سنگھ کو دھنباد لوک سبھا سے لوگوں کی زبردست حمایت مل رہی ہے اور یقینی طور پر انوپما سنگھ کو دھنباد سے تاریخی جیت ملے گی۔ ضلع صدر سنتوش کمار سنگھ نے کہا کہ انوپما سنگھ کی مقبولیت اور عوام کی بے پناہ حمایت کو دیکھ کر بی جے پی امیدواروں کے حوصلے پست ہو گئے ہیں۔ انوپما سنگھ کو دھنباد لوک سبھا سے تاریخی جیت ملے گی۔ میٹنگ کی صدارت ضلع صدر سنتوش کمار سنگھ نے کی اور انتظامی صدر راشد راجہ انصاری نے کیا۔ اس موقع پر قومی ترجمان جیوتی کمار سنگھ، جمتاڑہ کے ایم ایل اے عرفان انصاری، ریاستی نائب صدر اور ریاستی تادیبی کمیٹی کے چیئرمین برجیندر پرساد سنگھ، ریاستی نائب صدر سلطان احمد، یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر ابھیجیت راج، ریاستی ترجمان شمشیر عالم، مدن مہتو، رویندر ورما وغیرہ موجود تھے۔ ، ونبھو سنہا، منوج یادو، ریاستی سوشل میڈیا انچارج گجیندر سنگھ، عامر ہاشمی، پنکج مشرا، درگا داس، یوگیندر سنگھ یوگی، لکشمن تیواری، تونیت تیرج، کیوم خان، رمیش جندال، شاہدہ قمر، تو ین سنگھ، اکشے وال پرساد، پاسوان، گڈو خان، منٹو داس، رام پریت یادو، عرفان چودھری، پپو کمار تیواری، سمیت سینکڑوں کانگریسی موجود تھے۔

کثیر مقدار میں گانجہ کے ساتھ تین گرفتار

رانچی: ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) نے ہٹیا ریلوے اسٹیشن سے تین خواتین کو لاکھوں روپے کے گانجے کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ ہٹیا ریلوے اسٹیشن پر چیکنگ کے دوران تین خواتین کو مشتبہ طور پر بیگ کے ساتھ بیٹھی دیکھا گیا۔ شک کی بنیاد پر بیگ کی جانچ پڑتال پر بھاری مقدار میں گانجہ برآمد ہوا۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی آر پی ایف کے اسسٹنٹ سیکورٹی کمشنر اشوک کمار سنگھ موقع پر پہنچے۔ تفتیش کے دوران 69 کلو گانجہ برآمد کیا گیا۔ برآمد گانجے کی مارکیٹ قیمت 34 لاکھ 50 ہزار روپے بتائی جاتی ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے بتایا کہ وہ اسے آندھرا پردیش سے ہٹیا لیکر آئی تھیں اور اسے اپنے ذاتی فائدے کے لیے مہنگے داموں بہار میں فروخت کیا جانا تھا۔ آر پی ایف کی ٹیم میں انسپکٹر روپیش کمار، انسپکٹر پی کے سنہا، سب انسپکٹر دیپک کمار، خاتون سب انسپکٹر سادھنا کماری، اسسٹنٹ سب انسپکٹر روی شیکھر، خاتون عملہ صبا پروین، کانسٹیبل ہیمنت، پردیپ اور ڈی کے جیتر وال شامل تھے۔

رکسول سرحد سے 50 لاکھ روپے ضبط، حراست میں دو لوگ

موتیہاری: لوک سبھا انتخابات کو لیکر جاری جانچ مہم کے دوران پولیس کو اس وقت بڑی کامیابی ملی جب پولیس نے ہند نیپال کے رکسول سرحد کے قریب 50 لاکھ روپے ضبط کئے۔ اس کے ساتھ ہی پولیس نے رقم گننے والی مشین بھی برآمد کی ہے۔ اس معاملے میں دو لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے اور تفتیش جاری ہے۔ مشرقی چمپارن ضلع کے ایس پی کانتیش کمار مشرا نے 50 لاکھ روپے نقد ضبط کیے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں حراست میں لیے گئے لوگوں سے پوچھ گچھ جاری ہے، رقم بڑھ بھی سکتی ہے۔ ایس پی نے کہا کہ پہلی نظر میں یہ معاملہ حوالات کے کاروبار سے متعلق لگتا ہے۔ پولیس کے مطابق جو 50 لاکھ روپے کی نقدی ضبط کی گئی ہے اس میں ہندوستانی اور نیپالی دونوں کرنسیاں شامل ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حراست میں لیے گئے افراد سے مکمل پوچھ گچھ کے بعد ہی معلوم ہو سکے گا۔

ایم پی چندر پرکاش چودھری نے ڈالا ووٹ

گریڈیہہ: گریڈیہہ کے ایم پی چندر پرکاش چودھری نے اپنی بیوی رام گڑھ ایم ایل اے سنیتا چودھری اور بیٹے پیوش چودھری کے ساتھ آج راجرپا کے بوتھ نمبر 196 پر ووٹ ڈالا۔ اس دوران جناب چودھری نے کہا کہ پورے ملک میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ترقی کی لہر چل رہی ہے۔ ہر ووٹر پرجوش ہے۔ اس بار بھی بی جے پی مضبوط حکومت بنے گی۔ انہوں نے تمام ووٹروں سے ووٹ دینے کی اپیل کی۔

ووٹ آپ کی طاقت ہے اور آپ کی پہچان: ڈاکٹر جمال

ہزاری باغ: جمہوریت کا یہ بڑا تہوار، ووٹ آپ کی طاقت، آپ کی پہچان، آپ کا ووٹ قوم کی تعمیر میں قیمتی ہے، اس لیے دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے اس عظیم تہوار میں ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنی بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں۔ آپکا ووٹ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ووٹ جمہوری معاشرے میں ایک طاقتور ترین ہتھیار ہے، ووٹ کے ذریعے آپ اپنی حکومت پر ملکیت کا احساس پیدا کر سکتے ہیں ووٹنگ افراد کو ملک، حلقے یا امیدوار کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی اجازت دیتی ہے، آپ جس امیدوار کو پسند کر رہے ہیں آپ اسے ووٹ دے کر ایوان اقتدار میں بھیجتے ہیں۔ آپکا ووٹ اتنی بڑی طاقت ہے کہ کون آپ کو اور آپ کے بچوں کی بہتری کے لیے کام کرے گا آپ اپنی رائے اسکے بارے میں دیں کسی دباو کے بغیر۔ کئی لوگ یہ سوچتے ہیں کہ ہمارے ووٹ نہ ڈالنے سے کیا ہوگا۔ یہ نا خواندہ ہی نہیں بلکہ پڑھے لکھے لوگ بھی رائے رکھتے ہیں بعض اوقات ورکنگ لوگ بھی اپنی رائے دینے میں سنجیدگی سے کام نہیں لیتے زرا سوچئے کہ آپ کے ووٹ نہ دینے سے صرف نقصان آپکو نہیں بلکہ ایک ایسے فرد کو بھی پہنچے گا جو قانون سازی میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے لیکن آپ کے ایک ووٹ نہ ڈالنے سے پوری ریاست کا نقصان ہوگا۔ مذکورہ خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن کے معزز رکن ڈاکٹر جمال احمد نے کی۔ انہوں نے اپنے آبائی ضلع ہزاری باغ میں ووٹ ڈالے اور لوگوں سے کثیر تعداد میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔

ای سی آر کے یو کی زونل یوتھ کمیٹی کی تشکیل

منصفانہ مطالبات اور حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد کو آگے بڑھائیں: ایڈیشنل سکریٹری

دھنباد: مستقبل کی قیادت کی تیاری کے مقصد سے، ای سی آر کے یو زونل یوتھ کمیٹی کے عہدیداروں کے طور پر برانچ کی سطح پر فعال اراکین کا انتخاب کر رہی ہے۔ یہ نوجوان تنظیم کے قواعد و ضوابط سے واقف ہوتے ہیں اور بعد میں مرکزی قائدین کا کردار ادا کرتے ہیں۔ ای سی آر کے یو واحد تنظیم ہے جہاں اس طرح کی مشق کی گئی ہے۔ مذکورہ بالا خیال رکھتے ہوئے ای سی آر کے یو کے ایڈیشنل جنرل سکریٹری کم دھنباد ڈویژن پی این ایم انچارج نے کہا کہ ریلوے کے نوجوان کارکنوں کو مستقبل کی قیادت کے لیے آگے آنا چاہیے اور اپنے منصفانہ مطالبات اور حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کو آگے بڑھانا چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ ہفتہ کو پٹنہ میں ای سی آر کے یو کی زونل یوتھ کمیٹی کے لیے نئے عہدیداروں کا انتخاب کیا گیا۔ پروگرام کی نظامت ای سی آر کے یو کے جنرل سکریٹری ایس این پی سریواستو نے کی اور اس کی صدارت مرکزی صدر ڈی کے پانڈے نے کی۔ اس موقع پر ای سی آر کے یو کے تمام مرکزی عہدیداران موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر نے کیا پولنگ مراکز کا معائنہ

گریڈیہہ: لوک سبھا عام انتخابات اور 31 گانڈے اسمبلی ضمنی انتخاب کے سلسلے میں، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر نمن پریش لکڑا نے مختلف پولنگ اسٹیشنوں کا معائنہ کیا اور پولنگ عہدیداروں اور اہلکاروں کو انتخابی کاموں کو احسن طریقے سے انجام دینے کے لئے ہدایات دیں اور ووٹرز سے ملاقات کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے ووٹنگ کو آزادانہ، منصفانہ، پرامن اور خوف سے پاک ماحول میں کرانے کی بات کی۔

غیر قانونی مہوا اور انگریزی شراب کے ساتھ ایک گرفتار

پنکی: گزشتہ رات دیر گئے پنکی تھانہ انچارج منوہر کرمالی کی قیادت میں پنکی بازار میں چائے اور سبزی کی دکان پر چھاپہ مار کر ایک ہیرا مہتو کو تقریباً 5000 روپے مالیت کی غیر قانونی مہوا اور انگلش شراب سمیت گرفتار کر لیا گیا، جبکہ دوسرے کو گرفتار کر لیا۔ فرار ہونے میں کامیاب۔ چھاپے سے غیر قانونی شراب فروشوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ پولیس نے غیر قانونی شراب فروش ہیرا مہتو اور مفرور اکھلیش کمار مہتو کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی کر رہی ہے۔ تاہم تھانہ پنکی کے مختلف علاقوں میں اب بھی شراب اور گانجا کی غیر قانونی فروخت بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ محکمہ ایکسائز کے ملازمین ہر ماہ بھاری رقوم جمع کرتے ہیں۔ اس وقت علاقے کے مہذب لوگ تھانہ انچارج منوہر کرمالی کی جانب سے کی گئی کارروائی کو سراہ رہے ہیں جبکہ کچھ لوگ کہہ رہے ہیں۔

جامعہ نظامیہ باب العلوم للبنات میں مشکوۃ شریف کی افتتاحی تقریب

مانڈر (پی آر) جامعہ نظامیہ باب العلوم للبنات، مسماتو، مانڈر، رانچی میں مشکوۃ شریف کی افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اسکی جانکاری دیتے ہوئے جامعہ کے ناظم مولانا سلطان احمد نعمانی نے بتایا کہ لائق اطلاع و باعث امر ہے کہ جامعہ میں عربی پنجم کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے۔ جو بچیوں کیلئے مختصر مدت میں عالمیت کا کورس مرتب کیا گیا ہے۔ بحمد اللہ جامعہ میں دینی تعلیم کے ساتھ میٹرک تک کی عصری تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ امسال عربی چہارم کی لڑکیاں میٹرک کے امتحان میں شریک ہو کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہیں۔ سال رواں مشکوۃ شریف کے افتتاح کیلئے مولانا و مفتی محمد طلحہ ندوی خطیب جامع مسجد رانچی و سکریٹری مجلس علماء جھارکھنڈ کو مدعو کیا گیا تھا۔ مولانا موصوف نے مورخہ 17 مئی 2024 کو حدیث اول انما الاعمال بالنیات پر شرح و بسط کے ساتھ جامع انداز میں درس دیا۔ اس پر مسرت موقع پر مولانا کمال الدین قاسمی صدر جماعت علماء انگی، مولانا عبد الرشید حسینی اور مولانا محمد صابر حسین مظاہری صدر مجلس علماء جھارکھنڈ، قاری صہیب سرپرست جامعہ اور مولانا محمد سعید تگڑی نے اس تقریب میں شرکت کر کے رونق بخش دی۔ نیز دیگر مقامی علماء و قراء، بالخصوص قاری محمد صلاح الدین بانی جامعہ ہذا، الحاج غلام ربانی ہندپیڑھی، مولانا شوکت علی امام مسجد نور رانچی بھی شریک تقریب رہے۔ مذکورہ علماء نے ادارہ کے تعلیمی نظام کو سراہا اور کارکنان ادارہ کی ہمت افزائی بھی فرمائی۔ قاری محمد صہیب نے مخصوص دلپذیر آواز سے محفل میں جان بخش دی۔ اخیر میں حضرت مولانا محمد صابر حسین مظاہری نے صدارتی کلمات سے نوازا اور پر تاثیر دعا بھی فرمائی۔

دھنباد لوک سبھا سیٹ پر بی جے پی اور کانگریس میں کانٹے کی ٹکر

نیرسا: جوں جوں انتخابات قریب آ رہے ہیں سیاسی جوش و خروش بڑھتا جا رہا ہے۔ امیدواروں کی ایک دوسرے پر الزام تراشی کا مرحلہ شروع ہو گیا ہے۔ انتخابات ختم ہونے میں صرف 5 دن رہ گئے ہیں۔ ووٹنگ 25 مئی کو ہونی ہے۔ دھنباد لوک سبھا پارلیمانی حلقہ سے کل 25 امیدوار میدان میں ہیں، جن میں بی جے پی سے ڈھلو مہاتو، انڈیا گرینڈ الائنس سے کانگریس امیدوار انوپما سنگھ، ایم اے ایس سے جگدیش رواتی اور بی ایس پی سے موہن سنگھ یادو شامل ہیں۔ تاہم، اصل مقابلہ بی جے پی اور کانگریس کے درمیان ہونے کا قوی امکان دکھائی دے رہا ہے۔ بی جے پی اور کانگریس کے امیدوار آمنے سامنے ہیں اور دونوں کسی سے کم نہیں ہیں۔ دونوں اپنے اپنے حامیوں کے ساتھ انتخابی مہم میں مصروف ہیں۔ گیٹ میٹنگز، میٹنگز اور عوامی رابطوں کا سلسلہ تیز ہو گیا ہے۔ دونوں اپنی جیت کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ بیرونی اور اندرونی کا کھیل بھی شروع ہو چکا ہے۔ یہ کہنا مشکل ہے کہ سخت مقابلے میں کون جیتے گا لیکن جیت کا مارجن بہت بڑا ہونے والا نہیں ہے۔ ایک طرف بی جے پی امیدوار ڈھلو مہتو نریندر مودی

کے میجک شو اور ان کے ذریعے پچھلے دس سالوں میں رام مندر کی تعمیر، تین طلاق اور کشمیر سے آرٹیکل 370 کو ہٹانے، ملک کی معاشی حالت کو مضبوط کرنے جیسے کاموں کی بات کر رہے ہیں۔ غریبوں کو گھر، راشن، بیت الخلاء فراہم کرنا ملک کی فوج کے حوصلے بلند رکھنا قابل ذکر ہے۔ ڈھلو مہتو کا یہ بھی کہنا ہے کہ مودی جی نے بیرون ممالک میں ملک کا وقار بڑھایا اور سرحدوں کو محفوظ بنایا۔ عوام مودی جی کو تیسری بار وزیر اعظم بنتے دیکھنا چاہتی ہے۔ ڈھلو مہتو مودی کے ہاتھ مضبوط کرنے کے لیے اپنے حق میں ووٹ مانگ رہے ہیں۔ تاہم بی جے پی کے حامی دو کیمپوں میں بٹے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ بی جے پی کے حامیوں کے درمیان آپسی رسہ کشی نے ڈھلو مہتو کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ بی جے پی والے جنہیں تجربہ کار کہا جاتا ہے خاموش ہیں۔ وہ یقینی طور پر مودی جی کے نام پر ووٹ دینے کی بات کرتے ہیں نہ کہ ڈھلو مہتو کے نام پر۔ جھارکھنڈ میں وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ، آسام کے وزیر اعلیٰ وشوا شرما اور یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی کی آمد سے ڈھلو مہاتو کی جیت یقینی دکھائی دے رہی ہے۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ کو عبور کر لیں گے۔ یہاں، گرینڈ الائنس کی کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کو عوام کے آشیرواد اور ملک کے تئیں نریندر مودی کے منفی خیالات اور اقدامات کے تئیں عوام کے بدلے ہوئے رویے اور مرکز میں تبدیلی کے ساتھ گرینڈ الائنس حکومت بنانے کا یقین ہے۔ کانگریس کے حامی بھی بھرپور عوامی رابطہ چلا رہے ہیں۔ انوپما سنگھ کے شوہر اور بیرمو ایم ایل اے انوپ سنگھ نے خود فرنٹ کی ذمہ داری سنبھالی ہے۔ تاہم انہیں بھی اپنی پارٹی میں اندرونی حملوں کا سامنا ہے۔ انوپ سنگھ کا کہنا ہے کہ نریندر مودی نے جھوٹے وعدے کر کے عوام کو گمراہ کیا ہے۔ ای ڈی اور سی بی آئی اپوزیشن کو دبانے کے لیے ان کے ہتھیار بن گئے ہیں۔ بی جے پی نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان دراڑ پیدا کر دی ہے۔ اگر غلطی سے حکومت بنتی ہے تو وزیر اعظم مودی کو حساب دینا پڑے گا۔ ملک کو بچانے کے لیے وہ کانگریس کے حق میں ووٹ دینے کو کہہ رہے ہیں۔ اونٹ کس طرف بیٹھے گا اس کا انحصار 25 مئی کو ہونے والی ووٹنگ پر ہے۔ فاتح کا تاج کس کے سر سجے گا یہ 4 جون کو معلوم ہوگا۔ ایسے میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ جو جیتے گا وہ سکندر ہوگا۔

ڈینوبیلی اسکول میتھن میں سمر کیمپ کا انعقاد

میتھن: ڈینوبیلی اسکول میتھن میں اعلیٰ کلاس کے طلبہ کے لیے سمر کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں کلاس 6 سے 9 تک کے طلبہ نے رنگ برنگے ملبوسات میں جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ کیمپ میں تربیت یافتہ اساتذہ کے ذریعے بچوں کو اٹھنے بیٹھنے کے طریقہ کار، کراٹے، ایروبکس وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس کے فائر فائٹنگ یونٹ نے آگ سے بچاؤ اور آگ لگنے کے بعد بچنے کے اقدامات کا مظاہرہ کیا اور طلباء میں بیداری پیدا کی اور ان سے خوف کو دور کیا۔ اسکول کی سابق طالبہ مسز ندھی جیسوال، مس انڈین فوٹوجینک فیس 2017 نے دوسرے دن سوشل کاز تھیم پر شخصیت کے گرومنگ سیشن اور فیشن کیٹ واک کا انعقاد کیا۔ اسکول کی پرنسپل مس شکلا چودھری نے خاص طور پر اساتذہ اور والدین کا ان کے قابل ستائش تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ سمر کیمپ میں مس ڈینوبلی محجبین احمد اور ماسٹر ڈینوبلی اننت اگروال کو منتخب کیا گیا۔ تمام بچوں کو پارٹیشن سرٹیفکیٹ اور ٹوپیاں دی گئیں۔

بابولال مرانڈی اور امیدوار انپورنا دیوی نے ڈالا ووٹ

گریڈیہ: کوڈرما لوک سبھا حلقہ میں جاری ووٹنگ میں، بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی نے کوڈائی بینک، تیسری کے اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول میں واقع بوتھ میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ان کے ساتھ نونولال مرانڈی سمیت حامیوں نے بھی ووٹ ڈالا۔ دوسری طرف کوڈرما لوک سبھا سے بی جے پی امیدوار انا پورنا دیوی نے اپنی فیملی کے ساتھ کریا آباد اپ گریڈ مڈل اسکول کے بوتھ پر ووٹ ڈالا۔ اس دوران بی جے پی لیڈروں نے عوام سے جمہوریت کے عظیم تہوار میں جوش و خروش سے حصہ لینے کی اپیل کی اور جوش و خروش سے ووٹ ڈالنے کو کہا۔

سیرمٹولی میکان چوک تک فور لین فلائی اوور کا 60 فیصد کام مکمل

رانچی: سیرمٹولی سے میکن چوک تک بننے والے فلائی اوور کے کام میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ رانچی ریلوے لائن پر کیبل سٹے پل بنانے کے لیے ابھی تک ریلوے سے اجازت نہیں ملی ہے۔ ریلوے کی جانب سے کچھ اعتراضات محکمہ روڈ کنسٹرکشن کو بھیجے گئے ہیں، کچھ تجاویز بھی دی گئی ہیں۔ محکمہ کے انجینئر اسے حل کرنے میں مصروف ہیں۔ جس کی وجہ سے اس کے کام میں تاخیر ہو رہی ہے۔ تاہم تعمیراتی کمپنی ایل اینڈ ٹی نے کیبل برج کی تعمیر کے لیے تمام تیاریاں کر لی ہیں۔ سامان بھی منگوایا گیا ہے، ریلوے سے این او سی ملتے ہی کام شروع کر دیا جائے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ سرماٹولی چوک سے میکن چوک تک فلائی اوور بنایا جا رہا ہے۔ اس میں سے زیادہ تر کام ہو چکا ہے۔ دونوں سروں پر ریمپ بھی بنائے گئے ہیں۔ صرف نیوران پور سے چیلیں چوک تک کیبل اسٹے برج کی تعمیر باقی ہے جو رانچی ریلوے کراسنگ کے اوپر ہوگا۔ تمام مسائل کو حل کر کے جلد کام شروع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے لیے ریلوے حکام سے مسلسل بات چیت جاری ہے۔

انڈر گرائونڈ کیبلنگ کا کام تا حال زیر التوا

بارش اور طوفان کے دوران گھنٹوں غائب رہتی ہے بجلی

1600 کروڑ روپے کی لاگت سے انفراسٹرکچر کی تعمیر

اب مرکزی حکومت کی جانب سے ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم کے تحت بہت سے کام شروع کیے جائیں گے۔ جہاں بجلی کی تقسیم کے نظام کو مختلف سطحوں پر مضبوط کیا جائے گا۔ اس کی کل لاگت 1600 کروڑ روپے ہوگی۔ جس میں بنیادی ڈھانچے کے ساتھ ساتھ زیر زمین کیبلنگ پر بھی کام کیا جائے گا۔ منصوبے کے تحت 1615 کلومیٹر اور 320 کلومیٹر ایل ٹی لائنوں کو فضائی بنچ کیبلز میں تبدیل کرنا اور پانچ نئے سب سٹیشنوں کی تعمیر بھی شامل ہے۔ نئی تجویز میں 6.1107 کلومیٹر 11 KV لائن کو UG رکھا گیا ہے۔ اسکیم کے تحت دارالحکومت رانچی میں کام کیا جائے گا۔ جہاں بجلی کی تقسیم کے لیے بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے پر زور دیا جائے گا۔

رانچی: دارالحکومت رانچی میں 2017 سے زیر زمین کیبلنگ کا کام جاری ہے۔ اس کے بعد بھی دارالحکومت میں نہ تو انڈر گراؤنڈ کیبلنگ کا کام مکمل ہوا اور نہ ہی صارفین کو مقامی خرابیوں سے ریلیف مل سکا۔ جھارکھنڈ الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کارپوریشن کے مطابق 33 اور 11 کے وی کی 220 کلومیٹر سے زیادہ لائنیں زیر زمین چلی گئی ہیں۔ RPDRP سکیم کے تحت صرف 110 کلومیٹر لائن زیر زمین چلی گئی۔ مکمل بجلی کوریج اسکیم کے تحت صرف 200 کلومیٹر لائنیں زیر زمین چلی گئیں۔ جس کے تحت 33 کے وی لائن کا 75 فیصد زیر زمین ہونا باقی ہے اور 11 کے وی لائن کا 20 فیصد ابھی زیر زمین ہونا باقی ہے۔ کام مکمل ہونے کے بعد ہی دارالحکومت کے رہائشیوں کو زیر زمین کیبلنگ کا فائدہ ملے گا۔ جے بی وی این ایل کے مطابق، ریاست میں زیر زمین کیبلنگ کا کام مکمل ہونے کے بعد، بارش کے دوران ہونے والی مقامی خرابیاں کم ہو جائیں گی۔ اور لوگوں کو بلا تعطل بجلی ملے گی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ حالیہ بارش کے بعد دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں آٹھ سے نو گھنٹے تک بجلی بند رہی۔ ایسے میں انڈر گراؤنڈ کیبلنگ مکمل ہونے سے لوگوں کو ریلیف ملے گا۔ ریاست میں زیر زمین کیبلنگ کا کام مرکزی اسپانسر شدہ RPDRP اور مکمل بجلی کوریج اسکیم کے تحت کیا جا رہا ہے۔

شائقین کو خوش کرنے کیلئے تیار ہے مسٹر اینڈ میسز ماہی کا گانا 'اگر ہو تم'

رانچی 20 مئی (نمائندہ) جادوئی جوڑی سنشک باگچی اور جوبن نوٹیال نے مل کر مسٹر اینڈ مسز ماہی کا گانا اگر ہو تم بنایا، جس میں راج کمار راؤ اور جانہوی کپور کا اہم کردار ہے۔ پہلے گانے دیکھا تو نے کے لئے شاندار رائے ملنے کے بعد راج کمار راؤ اور جانہوی کپور بحیثیت مسٹر اینڈ مسز ماہی آئندہ فلم کا دوسرا گانا اگر ہو تم ریلیز کر کے شائقین کو ایک بار پھر جوش بھرنے کے لئے تیار ہے۔ سنشک باگچی کے ذریعہ رچت، جوبین نوٹیال کے ذریعہ گایا گیا اور کوثر منیر کے ذریعہ لکھا گیا اگر ہو تم ایک رومانٹک گیت ہے جو شائقین کے درمیان صحیح تال میل بٹھائے گا۔ راج کمار راؤ اور جانہوی کپور کے درمیان کی خوبصورت کمسٹری کو اجاگر کرتے ہوئے مقررہ یہ گانا ان کے رشتے کی یاترا کو خوبصورتی سے پیش کیا ہے، جو ہمیں پیار کے بعد سار اور ساتھ کی خوبصورتی کی یاد دلاتا ہے۔ اگر ہو تم امکانات سے بھرا گانا ہے۔

ضلع الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے ڈالا ووٹ

رام گڑھ: لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے تحت، ضلع الیکشن افسر کم ڈپٹی کمشنر، رام گڑھ چندن کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ، رام گڑھ ڈاکٹر بمل کمار نے اپنا ووٹ ڈالا۔ اس موقع پر رام گڑھ کے ڈپٹی کمشنر چندن کمار نے کہا کہ ملک کی ترقی کے لیے ہم سب کا ووٹ دینا بہت ضروری ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے تمام پولنگ سٹیشنوں پر ضروری بنیادی سہولیات کے انتظامات کیے ہیں۔ تمام ووٹرز کو چاہیے کہ وہ اپنے ساتھ ساتھ اپنے علاقے کے دیگر ووٹرز کو اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کی ترغیب دیں۔ اس موقع پر رام گڑھ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر بمل کمار نے کہا کہ جمہوریت کے اس عظیم تہوار پر آپ سب کو نیک خواہشات۔ ملک کی جمہوریت کو کامیاب بنانے کے لیے آپ سب کو اپنا حق رائے دہی استعمال کرنا چاہیے۔ بوڑھوں، معذوروں اور دیگر کے لیے پولنگ سٹیشنوں پر دستیاب سہولیات۔ آپ سب کو بھی اپنا ووٹ ڈالنے کے لیے پولنگ اسٹیشن پہنچنا چاہیے۔

چھاپہ ماری میں کھانسی کا ممنوعہ سیرپ اور 2.18 لاکھ روپے نقد برآمد، ملزم فرار

چکردھر پور: مغربی سنگھ بھوم ضلع پولیس نے اتوار کی رات چھاپہ مار کر نقدی کے ساتھ ممنوعہ کپ شربت ضبط کر کے ایک بڑے معاملے کا پردہ فاش کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ملزم جگناتھ پور سب ڈویژن میں برسوں سے ممنوعہ ادویات کا کاروبار کر رہا تھا۔ واقعہ کے حوالے سے موصولہ اطلاع کے مطابق مغربی سنگھ بھوم ضلع کے ایس پی آشوتوش شیکھر کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ جگناتھ پور تھانہ علاقہ کے مولا نگر کا رہنے والا مشرود عالم عرف کوٹے غیر قانونی طور پر منشیات (ممنوعہ کھانسی کا شربت) خریدتا اور فروخت کرتا ہے۔ اتوار کی رات جگناتھ پور کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امیت آنند اور پردیپ کمار کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ اتوار کی رات ہی جگناتھ پور تھانہ علاقہ کے مولا نگر کے رہنے والے مشرود عالم عرف کوٹے کے گھر پر چھاپہ مارا گیا۔ لیکن ملزم فرار ہو گیا تھا۔ یہ چھاپہ گھنٹوں تک جاری رہا۔ جہاں پولیس کو بڑی کامیابی ملی۔ پولیس نے 100 ملی لیٹر کے کوڈین ون سریکس کاف سیرپ کے 600 پیس، 100 ملی لیٹر کے کوڈین ون سریکس کھانسی کے 174 پیس، 2 لاکھ 18 ہزار 200 روپے نقد، ایک ماروتی وین 800 کار، ایک بے نمبر ہیرو ہونڈا اسکوٹی اور دیگر اشیاء ضبط کیں۔ پولیس نے ملزم مشرود عالم عرف کوٹے کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی ہے۔

جنرل آبزرور نے کیا بوتھوں کا معائنہ، سہولیات کو یقینی بنانے کی ہدایت

دھنباد: جنرل آبزرور کے تھاوسیلن نے آج اردو پرائمری اسکول، واسی پور میں بوتھ نمبر 87 اور 88 کا معائنہ کیا۔ انہوں نے پولنگ سٹیشنوں کے قریب کھلے نالوں کو ڈھانپنے، دروازوں میں داخلے اور باہر نکلنے کے لیے پارٹیشن بنانے، میزوں اور کرسیوں کا انتظام کرنے، پانی، بجلی، بیت الخلا، ریمپ، شیڈ اور تمام یقینی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اس کے بعد انہوں نے منگوریا میں واقع اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول میں بوتھ نمبر 71، 72، 73 کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران جنرل مبصر کے ساتھ اسسٹنٹ لیبر کمشنر رنجیت کمار اور دیگر موجود تھے۔

جھالسا کی ہدایات کے مطابق دیہی علاقوں میں چلائی گئی بیداری پروگرام

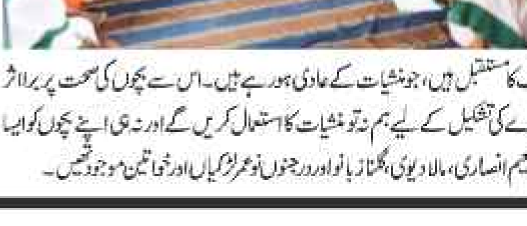

دھنباد: جھالسا رانچی کی ہدایات کے مطابق وتسلیہ مشن کے تحت جھارکھنڈ رورل ڈیولپمنٹ ٹرسٹ نے ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی دھنباد کے ساتھ مل کر باگھمارا بلاک کے چھترو ٹنڈ، کمارڈیہ، کدم ٹنڈ وغیرہ گاؤں میں کشوری منڈل کے ساتھ مل کر منشیات کے خاتمے پر ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ جھارکھنڈ رورل ڈیولپمنٹ ٹرسٹ کی سکریٹری حلیما اعجاز نے کہا کہ بچے ملک کا مستقبل ہیں، جو منشیات کے عادی ہو رہے ہیں۔ اس سے بچوں کی صحت پر برا اثر پڑ رہا ہے۔ ہم سب کو حلف اٹھانا ہوگا کہ صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے ہم نہ تو منشیات کا استعمال کریں گے اور نہ ہی اپنے بچوں کو ایسا کرنے دیں گے۔ اس موقع پر ٹرسٹ کے خزانچی ونود مہتو، نعیم انصاری، مالا دیوی، گلناز بانو اور درجنوں نوعمر لڑکیاں اور خواتین موجود تھیں۔

چکردھر پور مندر میں پران پرتشٹھا مکمل

چکردھر پور: ریلوے سٹی چکردھر پور شہر کی پرانی کالونی میں واقع لارڈ نرسمہا مندر میں نئی مورتی کی تنصیب کا کام پیر کو پوری رسومات کے ساتھ مکمل کیا گیا۔ اس سے پہلے کلش یاترا نکالی گئی جس میں بھکتوں نے بھگوان نرسمہا کے نعرے لگائے۔ کلاش یاترا روایتی آلات موسیقی کے درمیان پرانی بستی میں واقع مندر کے احاطے سے سونوا روڈ سے ہوتی ہوئی تھودھام مہاد یوگھاٹ پہنچی۔

پہلے کوالیفائر میں کولکاتہ اور سن رائزرس کا مقابلہ آج

پلے آف سے پہلے سن رائزرس حیدرآباد نے بڑے ہدف کا کیا تعاقب، دوسرے نمبر پر پہنچی ٹیم، پنجاب کو کیا پست

نئی دہلی: سن رائزرز حیدرآباد نے اپنے آخری لیگ میچ میں پنجاب کنگز کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ پیٹ کمنز کی قیادت والی ٹیم جیت کے ساتھ پلے آف میں داخل ہو گئی ہے۔ حیدرآباد کی 14 میچوں میں یہ 8ویں جیت ہے۔ حیدرآباد کی ٹیم 17 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ یہ پنجاب کنگز کی 14 میچوں میں نویں شکست ہے جو پہلے ہی پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو چکی ہے۔ پنجاب نے حیدرآباد کو 215 رنز کا ہدف دیا تھا۔ حیدرآباد نے اس ہدف کو 5 گیندیں باقی رہتے ہوئے حاصل کر لیا۔ سن رائزرز کی جانب سے ابھیشیک شرما نے 66 رنز کی اننگز کھیلی۔ سن رائزرس حیدرآباد نے بھی اس دوران اپنے سب سے بڑے رن کا تعاقب کیا۔ ہدف کا تعاقب کرنے اتری حیدرآباد کی ٹیم کی شروعات انتہائی خراب رہی۔ ٹیم پہلے اوور کی پہلی ہی گیند پر اپنے طوفانی سلامی بلے باز ٹریوس ہیڈ کی وکٹ گنوا بیٹھی۔ تاہم بعد میں سلامی بلے باز ابھیشیک شرما نے اننگز کو سنبھالا۔ ابھیشیک نے 28 گیندوں پر 66 رنز بنائے جبکہ نتیش ریڈی 37 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ راہل ترپاٹھی نے 33 اور ہینرک کلاسن نے 42 رنز کی اننگز کھیلی۔ شہباز احمد 3 رنز بنا کر عبدالصمد 11 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے جبکہ سنویر سنگھ 6 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ پنجاب کی جانب سے ارشدیپ سنگھ اور ہرشل پٹیل نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے پہلے سلامی بلے باز پربھسمرن سنگھ کی 45 گیندوں میں 71 رنز کی اننگز کی بدولت پنجاب کنگز نے 5 وکٹوں پر 214 رنز کا چیلنجنگ اسکور بنایا۔ اپنی جارحانہ اننگز میں سات چوکے اور چار چھکے لگانے کے علاوہ پربھسمرن نے پہلی وکٹ کے لیے اتھروا تائیڈے کے ساتھ 55 گیندوں میں 97 رنز اور دوسری وکٹ کے لیے ریلی روسو کے ساتھ 32 گیندوں میں 54 رنز کی شراکت داری کی۔ اتھروا تائیڈے اور ریلی روسو دونوں اپنی نصف سنچریاں مکمل کرنے سے چوک گئے۔ تائیڈے نے 27 گیندوں میں پانچ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 46 رنز بنائے جبکہ روسو نے 24 گیندوں میں تین چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 49 رنز کی تیز اننگز کھیلی۔ سیم کرن کی واپسی کی وجہ سے ٹیم کی قیادت کر رہے جتیش شرما نے آخری اوورز میں 15 گیندوں میں ناٹ آؤٹ 32 رنز بنا کر ٹیم کا اسکور 214 رنز تک پہنچا دیا۔

پریتی، نشاد کمار، دیپتی نے پیرس پیرا اولمپکس 2024 کا کوٹہ حاصل کیا

کوبے: ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس پریتی پال، نشاد کمار، دیپتی جیونجی اور روی رونگالی نے اتوار کو کوبے پیرا ایتھلیٹکس ورلڈ چیمپئن شپ 2024 کے تیسرے دن پیرس پیرا اولمپکس 2024 کا کوٹہ حاصل کیا۔ ہندوستان کی پریتی پال نے خواتین کے 200 میٹر T35 زمرے میں کانسی کا تمغہ جیت کر تیسرے دن کے بعد ہندوستان کے تمغوں کی تعداد 2 ہو گئی۔ اس سے قبل، ٹوکیو 2020 پیرالمپکس کے چاندی کا تمغہ جیتنے والے، نشاد کمار نے مردوں کے ہائی جمپ T47 فائنل میں 1.99m کے ناقابل یقین سیزن کے بہترین نشان کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ مزید برآں، رام پال اپنے سیزن کے بہترین 1.90 میٹر کے ساتھ چھٹے نمبر پر رہے۔ دیپتی جیونجی نے 18.56 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ ایک نیا ایشیائی ریکارڈ بنا کر خواتین کی 400 میٹر T20 ہیٹس کے فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ کھیلو انڈیا کے پیرا ایتھلیٹ روی رونگالی نے مردوں کے شاٹ پوٹ F40 میں 9.75m کے تھرو کے ساتھ پیرس پیرا اولمپکس 2024 کا کوٹہ حاصل کیا، وہ ایونٹ میں چھٹے نمبر پر رہے۔ موجودہ عالمی چیمپئن نکہت زرین اور مینا کشی نے اپنے اپنے وزن کے زمرے میں سونے کے تمغے جیتے۔ ہفتہ کو، ہندوستانی ٹیم نے ایلوروڈا کپ باکسنگ میں اپنی مہم کا اختتام 12 تمغوں کے ساتھ کیا۔ نکہت اور مینا کشی کے طلائی تمغوں کے علاوہ ہندوستانی باکسروں نے دو چاندی اور آٹھ کانسی کے تمغے جیت کر پچھلے سیزن کے مقابلے بہت بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستانی باکسروں نے گزشتہ سیزن میں پانچ تمغے جیتے تھے۔

سوشانت سنگھ نے نفرت کے خلاف ڈالا ووٹ، کہا- 'ہم تو محبت کرے گا'

لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے کے لیے 8 ریاستوں میں 49 سیٹوں پر ووٹنگ جاری ہے۔ ان میں ممبئی کی 6 سیٹیں بھی شامل ہیں۔ ممبئی میں بالی ووڈ کی کئی مشہور شخصیات پولنگ مراکز پہنچ کر ووٹ ڈالتی نظر آ رہی ہیں۔ انہی میں بالی ووڈ کے مشہور اداکار سوشانت سنگھ بھی ہیں جنہوں نے اپنا شہری و جمہوری فریضہ ادا کرتے ہوئے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ سوشانت سنگھ نے ووٹ ڈالنے کے بعد اپنی بیوی کے ساتھ 'ایکس' پر ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے نفرت پھیلانے والوں کو سخت پیغام دیا ہے۔ ممبئی میں لوک سبھا کے پانچویں مرحلے میں اب تک اکشے کمار، راجکمار راؤ، جھانوی کپور، سانیا ملہوترا، شریا سرن، رندیپ ہوڈا، عامر خان سمیت پردہ سیمیں کے کئی ستارے ووٹ ڈال چکے ہیں۔ انہیں میں اداکار سوشانت سنگھ کا نام بھی شامل ہے۔ ووٹ دینے کے بعد سوشانت سنگھ نے اپنی اہلیہ مولینا سنگھ کے ساتھ ایک تصویر اپلوڈ کی ہے اور لکھا ہے کہ 'ہم تو محبت کرے گا... نفرت کے خلاف ووٹ دیا'۔ واضح رہے کہ سوشانت سنگھ اتر پردیش کے بجنور کے رہنے والے ہیں۔ اپنی بہترین اداکاری کی وجہ سے فلم انڈسٹری میں انہوں نے علاحدہ شناخت بنائی ہے۔ سوشانت کئی ہٹ فلموں جیسے جنگل، ذرا سا مسئلہ ہے، دم، لکشیہ، کون، رکت چرتر میں اپنی اداکاری کے جوہر دکھا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے دی لیجنڈ آف بھگت سنگھ میں اجے دیوگن کے ساتھ سکھ دیو کا کردار ادا کیا تھا۔ وہ مشہور ٹی وی شو 'ساودھان انڈیا' کی میزبانی بھی کر چکے ہیں۔ اس شو کے ذریعے وہ ہر گھر میں پہنچ گئے تھے۔ سوشانت سنگھ نفرت کی سیاست کے خلاف ہمیشہ سینہ سپر رہے ہیں۔ سی اے اے و این آر سی مخالف تحریک میں وہ بیشتر احتجاجات میں شریک ہوتے رہے۔ ان کی اہلیہ مولینا سنگھ کتھک ڈانسر اور ایک بہترین اداکارہ بھی ہیں۔ مولینا ٹھمری ڈانس بھی اچھی طرح جانتی ہیں۔ مولینا نے فلم 'لگا چنری میں داغ' میں ٹھمری ڈانس کی کوریوگرافی بھی کی تھی۔

مانچسٹر سٹی نے تاریخ رقم کی

لگاتار چوتھی بار پریمیئر لیگ کا ٹائٹل جیت لیا

مانچسٹر: مانچسٹر سٹی نے اتوار کو ویسٹ ہیم یونائیٹڈ کو 1-3 سے شکست دے کر لگاتار چوتھی بار پریمیئر لیگ کا ٹائٹل جیت کر تاریخ رقم کی۔ مانچسٹر سٹی نے میچ کا آغاز جارحانہ انداز میں کیا اور صرف 79ویں سیکنڈ میں فل فوڈن نے گول کر کے اپنی ٹیم کو 0-1 کی برتری دلا دی۔ اس کے بعد 18ویں منٹ میں فوڈن نے جیریمی ڈوکو کے کراس کو گول پوسٹ میں لگا کر برتری کو دگنا کر دیا۔ تاہم محمد قدوس نے ہاف ٹائم (42ویں منٹ) سے عین قبل گول کر کے ویسٹ ہیم کا کھاتہ کھول دیا۔ ہاف ٹائم تک مانچسٹر سٹی 1-2 سے آگے تھی۔ روڈری نے میچ کے 59ویں منٹ میں گول کر کے مانچسٹر سٹی کو 1-3 سے آگے کر دیا اور آخر میں یہ اسکور فیصلہ کن ثابت ہوا۔ اس کے ساتھ ہی مانچسٹر سٹی نے مسلسل چوتھی بار پریمیئر لیگ کا ٹائٹل جیت لیا۔ فوڈن کو اپنی ٹیم کے لیے دو گول کرنے پر ان کی شاندار کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ میچ کے بعد اسکائی اسپورٹس کی جانب سے فوڈن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا: صرف میں ہی نہیں، تمام لڑکوں نے اہم پرفارمنس دی ہے۔ ہم نے یہ منظر نامہ بنایا ہے۔ ہمیں اعتماد تھا، یہ احساس کبھی پرانا نہیں ہوگا۔ میں ہمیشہ اس فتح کو محسوس کروں گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ جب سے کوچ پیپ گارڈیولا نے چارج سنبھالا ہے، مانچسٹر سٹی نے یوئیفا یورپین سپر کپ اور فیفا کلب ورلڈ کپ جیتنے کے بعد اپنی 17ویں ٹرافی اور اس سیزن کی تیسری ٹرافی جیتی۔

کنگنا رناوت کا الیکشن میں کامیابی کے بعد بالی ووڈ چھوڑنے کا عندیہ

ممبئی: معروف بھارتی اداکارہ کنگنا رناوت نے کہا ہے کہ اگر وہ لوک سبھا الیکشن میں کامیاب ہو گئیں تو وہ ہمیشہ کے لیے بالی ووڈ کو خیر باد کہہ دیں گی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ایک حالیہ انٹرویو کے دوران کنگنا رناوت سے پوچھا گیا کہ وہ اپنے بالی ووڈ کیریئر اور سیاست کے درمیان توازن کیسے رکھیں گی؟ جس پر اداکارہ نے کہا کہ میں ان دونوں میں سے صرف ایک ہی کام پر توجہ دوں گی۔ میزبان نے کنگنا رناوت سے پوچھا کہ کیا وہ بی جے پی کے ٹکٹ پر اپنے حلقے سے الیکشن جیتنے کے بعد بالی ووڈ کو چھوڑ دیں گی؟ جس پر اداکارہ نے کہا کہ ہاں! میں اپنے تمام پچھلے پراجیکٹس مکمل کرنے کے بعد بالی ووڈ کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ دوں گی۔ کنگنا رناوت نے کہا کہ فلمی دنیا جھوٹ ہے، وہاں کی ہر چیز جعلی ہے، سیٹ سے لیکر کرداروں تک سب کچھ جعلی ہے، فلمی دنیا ایک چمکیلے بلبلے کی طرح ہے جو لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اداکارہ نے کہا کہ میں الیکشن جیت کر عوام کی خدمت کرنا چاہتی ہوں، مجھے عوام کی توقعات پر پورا اترنا ہے، میں سیاسی دنیا میں نئی ہوں اسی لیے ابھی مجھے بہت کچھ سیکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے سیاسی کیریئر کے لیے بہت کچھ داؤ پر لگا ہوا ہے اور مجھے امید ہے کہ میں الیکشن جیت کر عوام کو خوش کر دوں گی۔

اولمپک سلیکشن ٹرائلز: سفت کور سمرا اور نیرج نے ماری بازی

نئی دہلی/بھوپال: سفت کور سمرا نے اپنی تیسری (چار میں سے) خواتین کی 50 میٹر رائفل 3 پوزیشنز (3 پی) اولمپک سلیکشن ٹرائلز (او ایس ٹی) جیتی، جبکہ نیرج کمار نے دوسری بار مردوں کا 3 پی او ایس ٹی جیتا۔ او ایس ٹی 3 اور 4 رائفل/پستول کے آخری دن کے تمام پروگرام ہفتہ کو یہاں بھوپال میں ایم پی اسٹیٹ شوٹنگ اکیڈمی رینج میں منعقد ہوئے۔ خواتین کے 3 پی او ایس ٹی 4 فائنل میں سفت نے 461.3 کا اسکور بنا کر نشل کو ایک پوائنٹ سے شکست دی۔ آشی چوکسے 448.1 کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔

سات سال بعد پلے آف میں پہنچنے والی چار ٹیموں میں سے دو کے کپتان غیر ملکی

نئی دہلی: آئی پی ایل 2024 آہستہ آہستہ اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ پلے آف میچز منگل سے شروع ہو رہے ہیں۔ پلے آف میں فائنل سمیت چار میچ کھیلے جائیں گے۔ چار ٹیموں کا فیصلہ ہو چکا ہے تاہم پہلی اور چوتھی پوزیشن کے علاوہ دوسرے اور تیسرے نمبر کا فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ دوسرے اور تیسرے مقام کے لیے سن رائزرس حیدرآباد اور راجستھان رائلز کے درمیان مقابلہ ہے۔ پہلے نمبر پر کولکاتا نائٹ رائیڈرز کی ٹیم ہے اور چوتھے نمبر پر رائل چیلنجرز بنگلور کی ٹیم ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوالیفائر-1 میں، کولکاتہ دوسرے نمبر کی ٹیم کا سامنا کرے گا۔ اس کے بعد، تیسرے نمبر پر آنے والی ٹیم بدھ کو ایلیمینیٹر میں آر سی بی کا مقابلہ کرے گی۔ سات سال بعد آئی پی ایل میں ایسا ہوا ہے جب پلے آف یا فائنل فور میں پہنچنے والی چار ٹیموں میں سے دو کے کپتان ہندوستانی اور دو غیر ملکی ہیں۔ اس سے پہلے ایسا صرف ایک بار 2017 میں ہوا تھا۔ اس کے علاوہ ایک اور دلچسپ بات یہ ہے کہ گزشتہ سیزن میں پلے آف کے لیے کوالیفائی کرنے والی چار ٹیموں میں سے کوئی بھی اس سال لاسٹ فور میں جگہ نہیں بنا سکی۔ گزشتہ سال گجرات، چنئی، لکھنؤ اور ممبئی نے پلے آف کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ اب تک 15 سیزن میں سے 13 سیزن میں ایسا ہوا ہے جب ٹیموں نے ہندوستانی کپتان کی قیادت میں ٹائٹل جیتا ہے۔

یامی گوتم کے ہاں بیٹے کی پیدائش

ممبئی: 'کابل'، 'صنم رے' اور 'بالا' جیسی سپرہٹ فلموں میں اداکاری کے جوہر دکھانے والی معروف بھارتی اداکارہ یامی گوتم کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہوئی ہے۔ یامی گوتم اور ان کے شوہر لکھاری و ہدایتکار ادتیہ دھر نے 20 مئی کی صبح اپنی مشترکہ انسٹاگرام پوسٹ کے ذریعے اپنے بیٹے کی پیدائش کی خوشخبری مداحوں کو سنائی۔ اس جوڑی نے اپنے آفیشل انسٹاگرام ہینڈل پر ہندو مذہب کے عقائد پر مبنی ایک پینٹنگ کی تصویر پوسٹ کی جس پر لکھا تھا کہ ہم اپنے بیٹے کی پیدائش کا اعلان کرتے ہوئے بہت زیادہ خوش اور پرجوش ہیں۔ ادتیہ دھر اور یامی گوتم نے بتایا کہ انہوں نے اپنے بیٹے کا نام 'ویدوید' رکھا ہے جبکہ ان کے بیٹے کی پیدائش ہندو مذہب کے خاص دن کے موقع پر ہوئی جو کہ اس جوڑی کے لیے فخر کی بات ہے۔ اداکارہ اور ان کے شوہر نے اپنے دوستوں اور مداحوں سے مخاطب ہوتے کہا کہ ان کے نومولود بیٹے کو اپنی دعاؤں میں لازمی یاد رکھیں۔ ادتیہ دھر نے اپنی پوسٹ میں اسپتال انتظامیہ کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم والدین بننے کے خوبصورت سفر کا آغاز کر رہے ہیں۔ اس جوڑی نے مزید کہا کہ ہم اپنے بیٹے کے روشن مستقبل کے لیے پرامید ہیں، ہمارا بیٹا بڑا ہو کر اپنے خاندان اور وطن کے لیے فخر کا باعث بنے گا۔ یاد رہے کہ سال 2021 میں یامی گوتم نے بالی ووڈ لکھاری و ہدایتکار ادتیہ دھر سے شادی کی تھی جس کا اعلان انہوں نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے کیا تھا۔ یامی گوتم کے مطابق انہوں نے اپنی شادی کے لیے چھوٹی سی تقریب کا انعقاد کیا تھا جس میں صرف اہل خانہ اور چند دوستوں نے شرکت کی تھی۔

کانز فلم فیسٹیول میں چھائی آستھا شاہ، ایک بیماری کی وجہ سے ملا موقع، اسٹائل سے لوٹ لی محفل

نئی دہلی: 'وٹیلیگو' بیماری سے متاثرہ آستھا شاہ ایک کنٹینٹ کریئٹر ہیں جو لوگوں میں اس بیماری کے بارے میں بیداری پھیلا رہی ہیں۔ انہوں نے 77ویں کانز فلم فیسٹیول میں فخریہ انداز میں خود کو بیان کیا۔ انہوں نے ایک بات چیت میں کہا کہ برسوں تک، میں اپنے وٹیلیگو کی وجہ سے خوبصورت محسوس کرنے کے لیے جدوجہد کرتی رہی تھی۔ آج، میں اپنے وٹیلیگو کے باوجود کانز میں ریڈ کارپٹ پر واک کی۔ میں سب کو دکھانا چاہتی ہوں کہ خوبصورتی تمام شیڈز اور پیٹرن میں آتی ہے۔ آستھا نے ڈیزائنر فودو ریکس کا ڈیزائن کردہ گرین کلر کا خوبصورت گاؤن پہنا تھا۔ شاندار ڈیزائن نے ان کی قدرتی خوبصورتی کو اجاگر کیا، جس سے ان کے وٹیلیگو کی طرف دھیان گیا، جو بااختیار اور متاثر کن دونوں ہے۔ کنٹینٹ کریئٹر کو مقبول شارٹ ویڈیو میگزین 'بروٹ' کی حمایت حاصل ہے۔

پاکستان کو 34 رنز سے شکست، انگلینڈ کا سیریز میں کلین سویپ

تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں انگلینڈ ویمن نے پاکستان کو 34 رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں کلین سویپ کر لیا۔ انگلینڈ ویمن ٹیم پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے آخری اوور میں 176 رنز پر آل آؤٹ ہوئی۔ میزبان ٹیم کی ڈینی ویاٹ 87 رنز بنا کر نمایاں بیٹر رہیں۔ پاکستان ویمن ٹیم کی ڈیانا بیگ اور ندا ڈار نے 3، 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ہدف کے تعاقب میں پاکستان ویمن ٹیم مقررہ بیس اوورز میں 4 وکٹوں پر 142 رنز بنا سکی۔ عالیہ ریاض 35 رنز بنا کر نمایاں رہیں جبکہ گل فیروزہ نے 30 اور کپتان ندا ڈار نے 29 رنز بنائے۔ انگلینڈ ٹیم کی چارلی، لورین، سوفی اور گلینسن نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

ابھیشیک شرما آئی پی ایل کے نئے سکس ماسٹر، اس سیزن میں 41 چھکے لگائے

نئی دہلی: اتوار کو آئی پی ایل 2024 میں آخری ڈبل ہیڈر کے پہلے میچ میں سن رائزرس حیدرآباد کے ابھیشیک شرما کا بلہ ایک بار پھر لے میں نظر آیا۔ انہوں نے اپنے آئی پی ایل کیریئر کی ساتویں نصف سنچری 21 گیندوں میں بنائی۔ پنجاب کنگز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 214 رنز بنائے۔ جواب میں حیدرآباد کو پہلا جھٹکا اننگز کی پہلی ہی گیند پر ٹریوس ہیڈ کی صورت میں لگا۔ تاہم ابھیشیک نے اپنی طوفانی بلے بازی جاری رکھی۔ وہ 28 گیندوں میں پانچ چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے 66 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ان چھ چھکوں کے ساتھ، ابھیشیک نے آئی پی ایل کے ایک سیزن میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا وراٹ کوہلی کا آٹھ سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا۔ ابھیشیک نے اننگز کے دوران چوتھا چھکا لگاتے ہی وراٹ کا ریکارڈ توڑ دیا۔ آئی پی ایل کے ایک سیزن میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ وراٹ کے نام تھا۔ انہوں نے 2016 کے سیزن میں 38 چھکے لگائے۔ اب ابھیشیک کے نام آئی پی ایل 2024 میں 41 چھکے ہیں۔ یہ ٹیم پہلے ہی پلے آف کے لیے کوالیفائی کر چکی ہے۔ ایسے میں ابھیشیک کا یہ ریکارڈ مزید بڑھ سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وراٹ بھی اپنا 2016 کا ریکارڈ توڑنے کی دہلیز پر کھڑے ہیں۔ وہ اس سیزن میں اب تک 37 چھکے لگا چکے ہیں اور اپنے پرانے ریکارڈ کو بہتر کرنے کی راہ پر گامزن ہیں۔ جیسے ہی وہ دو چھکے ماریں گے، وراٹ اپنا سابقہ ریکارڈ توڑ دیں گے۔ آر سی بی نے ہفتہ کو چنئی کو شکست دے کر پلے آف کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ ایسے میں وراٹ کے پاس اب بھی امکانات ہیں۔

Printer Publisher & Editor KALPNA SINHA Place of Publication :72 A/I, TOPSIA ROAD, KOLKATA-700039, SOUTH 24PARGANAS, WEST BENGAL
,Place of Printing :ROZANA HIND PRINTING PRESSE/12, WEST CHOWBAGHA (TILJALA), KOLKATA-700100,WEST BENGAL